THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

www.tarunmitra.in

e-mail:jawandostud@gmail.com

www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ

جلد نمبر (۱۶) شمارہ نمبر (۱۲۶) جمعرات ۳/اپریل ۲۰۲۵ء

Vol.(16)Issue(126)Thursday

03 April 2025

زیادہ سے زیادہ
24 ڈگری سیلسیس

کم سے کم
11 ڈگری سیلسیس

قیمت ۲/روپئے

صفحات-۶

لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

www.jawandost.com

وقف میں صرف مسلمان ہی رہیں گے: امت شاہ

نئی دہلی، 02 اپریل (یواین آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز لوک سبھا میں واضح کیا کہ وقف بل کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور وقف میں کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کو شامل کرنے کی بات مکمل طور پر گمراہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل صرف اس بات کو یقینی بنانے کے لیے لایا گیا ہے کہ وقف املاک کا نظم شفاف اور قواعد وضوابط کے مطابق ہو اور مسلم کمیونٹی کے غریب، خواتین اور بچے اس سے مستفید ہو سکیں۔ وزیر داخلہ نے وقف (ترمیمی) بل 2025 پر بحث میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ چیریٹی کمشنز ایکٹ کے تحت کسی بھی مذہب کے فرد کو خیراتی اداروں کو ریگولیٹ کرنے اور ان کا معائنہ کرنے کا اختیار دیا جاسکتا ہے، اسی طرح وقف کی نگرانی کے لیے بورڈ میں کلکٹر اور ممبران کو شامل کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے، جسے کسی مذہب میں مداخلت قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا، "وہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ مودی حکومت کے دور میں ملک میں کسی بھی مذہب کے شہری کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا"۔ کانگریس اور پوری اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''مودی حکومت کے بارے میں کنفیوژن پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، مسلمانوں کو ڈرا کر اپنا ووٹ بینک مضبوط کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں ذات پات اور فرقہ پرستی کی سیاست کو دفن کر دیا تھا اور عوام نے انہیں مسلسل تیسری بار حکومت بنانے کا مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر 2013 میں ترقی پسند اتحاد کی حکومت کی طرف سے وقف ایکٹ میں لائی جانے والی ترمیم میں سنگین خامیاں نہ ہوتیں تو اس بل کو لانے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ اس ترمیم کی وجہ سے دہلی کے لوٹین زون کی 123 انتہائی اہم جائیدادوں کو وقف میں منتقل کر دیا گیا تھا۔" انہوں نے کہا کہ 2013 میں پورے ملک میں وقف اراضی 18 لاکھ ایکڑ تھی جس کے بعد اس میں 21 لاکھ ایکڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترمیم کے بعد ہماچل پردیش، تمل ناڈو اور کرناٹک جیسی مختلف ریاستوں میں گاؤں، مندروں اور متنازعہ زمینوں کو وقف زمین قرار دیا جانے لگا۔ یہاں تک کہ پریاگ راج کے چندر شیکھر آزاد پارک پر بھی وقف جائیداد ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کئی نامور چرچ اس وقف (ترمیمی) بل کی حمایت کر رہے ہیں۔ غریبوں، یتیموں اور بیوہ مسلم خواتین کے فائدے کے لیے وقف املاک کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں کروڑوں روپے کی وقف املاک کی آمدنی صرف 126 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند لوگ جنہوں نے وقف املاک پر قبضہ کر رکھا ہے وہ انہیں 100-100 سال کے لیز پر ہوٹلوں اور دیگر مقاصد کے لیے مہنگے داموں پر دے رہے ہیں۔ مسٹر امیت شاہ نے کہا کہ متولی وقف املاک کا منیجر ہے، اگر کوئی وقف املاک کے ساتھ بے ایمانی کر رہا ہے تو کیا اسے قانون کے مطابق سزا نہیں ہونی چاہئے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ 2013 میں وقف ایکٹ میں کی گئی ترمیم کے مطابق وقف کے معاملات کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا، لیکن اس ترمیمی بل میں ایسی دفعات ہیں کہ اگر کوئی چاہے تو وقف کے فیصلوں کو عدالتوں میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ یہ بل شفاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کی دفعات کے مطابق مسلمان خیراتی ٹرسٹ بھی تشکیل دے سکیں گے اور وہ اس ٹرسٹ کو رجسٹر کروا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کا خوف شہریت ترمیمی قانون اور دفعہ 370 کو ہٹانے کے وقت مسلمانوں کو دکھایا گیا تھا، اب پھر سے کنفیوژن پھیلا کر مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

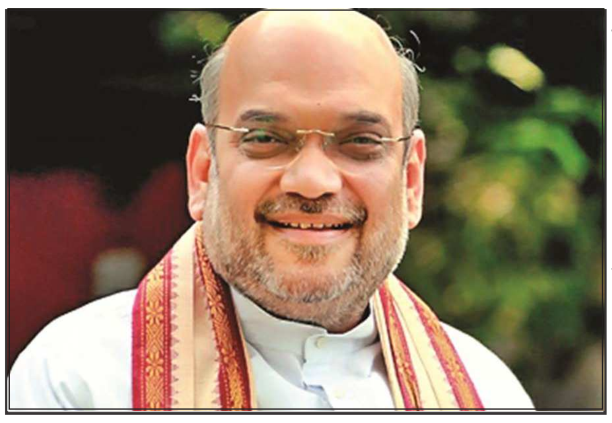

ٹنگمرگ میں آتشزدگی، دو رہائشی مکان اور گاوخانہ خاکستر

سری نگر، 02 اپریل (یو این آئی) شمالی کشمیر کے کھائی پورہ ٹنگمرگ میں آتشزدگی کے ایک بھیانک واقعے میں دو رہائشی مکان اور ایک گاوخانہ خاکستر ہوا ہے۔ 0اطلاعات کے مطابق منگل کی شام کھائی پورہ ٹنگمرگ میں رہائشی مکان سے اچانک آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً اپنے متصل مزید دو ڈھانچوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی لوگوں اور فائر اینڈ ایمرجنسی کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں گرچہ آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واقعے میں دو رہائشی مکان اور ایک گاوخانے کو نقصان پہنچا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ رات آٹھ بجکر 30 منٹ پر کھائی پورہ ٹنگمرگ میں آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی فائر ٹینڈر جائے موقع پر پہنچے۔

مہادیو سٹہ ایپ کیس میں بگھیل پر ایف آئی آر درج

رائے پور، 2 اپریل (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے مہادیو سٹہ ایپ معاملے میں ایف آئی آر درج کی ہے، ایف آئی آر میں سٹہ ایپ کے پروموٹر سوربھ چندراکر اور روی اپل سمیت 21 ملزمان کے نام شامل ہیں۔ مسٹر بگھیل کو کیس میں ملزم بنایا گیا ہے۔ انہیں ملزم نمبر چھ بنایا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے بعد سی بی آئی اس معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ سے پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔ حال ہی میں، سی بی آئی نے ملک بھر میں مسٹر بھوپیش بگھیل سمیت تمام ملزمان کے 60 مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ کئی سیاستدانوں، بیوروکریٹس اور پولیس افسران کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ ان میں چھتیس گڑھ، بھوپال، کولکاتہ اور دہلی میں چھاپے مارے گئے تھے۔

حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے وقف (ترمیمی) بل لائی ہے: اکھلیش

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے آج لوک سبھا میں کہا کہ مودی حکومت وقف بل کے ذریعے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے یہ بل لائی ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس کے ذریعے پولرائزیشن کی سیاست کر کے اپنے کم ہوتے ہوئے ووٹوں کو سنبھالنا چاہتی ہے۔ وقف (ترمیمی) بل 2025 پر ایوان میں بحث کے دوران مسٹر یادو نے کہا کہ نوٹ بندی، کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے، گنگا کی صفائی، اسمارٹ سٹی، آدرش گرام یوجنا وغیرہ میں حکومت کی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت پریاگ راج مہاکمبھ میں بھگدڑ میں ہلاک شدگان کی تعداد نہیں بتا پا رہی ہے، وہ وقف املاک کی گنتی کی تیاری میں لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے پیچھے کا مقصد کروڑوں مسلمانوں کے گھر اور دکانیں چھیننا ہے اور یہ بل بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کی ایک نئی شکل ہے۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے ذریعہ حکومت مسلمانوں کو اکسانا چاہتی ہے تاکہ سماج میں پولرائزیشن ہو اور بی جے پی کے ووٹوں میں کمی کو روکا جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے کئی اتحادی بھی اندرونی طور پر اس بل کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے دنیا کو ہندوستان کی جمہوریت کے بارے میں غلط پیغام جائے گا۔ مسٹر اکھلیش نے کہا کہ میں بھی ہندو ہوں ہندو وہ ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلے اس تناظر میں مسٹر یادو نے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "آپ ہمارے بہت سے مذہبی کتابوں کو نہیں مانتے، اپنشدوں کو نہیں مانتے، پھر بھی ہم آپ کو اپناتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مسٹر رجیجو نے کہا ہے کہ ریلوے اور محکمہ دفاع کی زمینیں ملک کی زمینیں ہیں، وہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ریلوے کی زمینیں نہیں بیچی جارہی ہیں، محکمہ دفاع کی زمینیں نہیں بیچی جارہی ہیں۔ حکومت وقف اراضی کے بارے میں بہت باتیں کر رہی ہے، لیکن وقف زمینوں سے بڑا مسئلہ ملک کی ان زمینوں کا ہے جن پر چین نے قبضہ کر کے گاؤں آباد کر رکھے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا مسٹر رجیجو بتائیں گے کہ چین نے ہندوستانی زمین پر کتنے گاؤں آباد کیے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی کے ووٹ کم ہو رہے ہیں، اس گراوٹ کو سنبھالنے کے لیے یہ وقف بل لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ہندو مسلم بھائی چارے کو تقسیم کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔

ٹرک کی زد میں آکر لڑکی کی موت، باپ زخمی

بھوپال، 02 اپریل (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بھوپال ضلع کے بیرسیا روڈ پر ٹرک کی زد میں آکر ایک لڑکی کی موت ہوگئی، جبکہ اس کا باپ شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کل رات بھوپال-بیرسیا روڈ پر واقع رتوا گاؤں میں ایک ٹرک نے سید زاہد علی اور ان کی بیٹی آمنہ علی (4) کو ٹکر ماردی جو سڑک کے کنارے موٹر سائیکل پر بیٹھے تھے۔ اس حادثے میں لڑکی کی موت ہوگئی، جبکہ شدید زخمی زاہد ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ زاہد اپنے اہل خانہ کے ساتھ سیہور میں اپنے رشتہ دار کے گھر عید منانے کے بعد واپس بیرسیا لوٹ رہے تھے کہ حادثہ پیش آیا۔

کرن رجیجو نے وقف بل لوک سبھا میں بحث کیلئے پیش کیا

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وقف (ترمیمی) بل۔ 2025 بحث کے لیے آج لوک سبھا میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے اور اس سے کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا" حکومت کسی مذہبی کام میں مداخلت نہیں کر رہی ہے ... یہ مندر یا مسجد کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ متروکہ وقف املاک کا انتظام متولی کرتے ہیں اور یہ بل اسی انتظام سے متعلق ہے۔'' پارلیمانی امور کے وزیر نے اس سلسلے میں کیرالہ اور الہ آباد ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تین فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں فیصلوں میں عدالتوں نے واضح کیا ہے کہ مسلم وقف یا ہندو مندروں کی جائیدادوں کے انتظام کا کام فطری طور پر سیکولر ہے۔ اپوزیشن اراکین کی طرف سے رکاوٹوں کے درمیان انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے بارے میں، 'آپ یہ دلیل دینا بند کردیں کہ مسلمانوں کی (جائیداد) کے معاملے میں غیر مسلموں کو کیوں شامل کیا جارہا ہے۔ اپوزیشن بالخصوص کانگریس پر بے معنی ووٹ بینک کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ 2014 کے انتخابات سے عین قبل اس وقت کی کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے دہلی میں شہری ترقی کی وزارت کی 123 جائیدادوں کو دہلی وقف بورڈ کو منتقل کیا تھا۔ مسٹر رجیجو نے کہا'' آپ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا، آپ الیکشن ہار گئے ...... پھر آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو اس بل پر بحث کرنی چاہئے اور اس کے حوالے سے کوئی ابہام پیدا نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بل کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے مفاد میں ہے اور تمام مسلمان چاہتے ہیں کہ وقف املاک کا مناسب طریقے سے انتظام کیا جائے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے اس بل پر ملک بھر کے تمام طبقوں کے لوگوں سے وسیع مذاکرات کے بعد اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔

ایئرٹیل اور نوکیا نے بنیادی نیٹ ورک کے تعاون کو بڑھایا

نئی دہلی، 02 اپریل، (یواین آئی) نوکیا اور بھارتی ایئرٹیل نے ایئرٹیل کے بڑھتے ہوئے 4G/5G کسٹمر بیس کے لیے بہتر نیٹ ورک کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے نوکیا کے پیکٹ کور آلات پر مبنی اور فکسڈ وائرلیس رسائی حل کی تعیناتی کے ساتھ اپنی شراکت کو بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے بدھ کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ یہ حل بغیر کسی رکاوٹ کے 5G اور 4G ٹیکنالوجیز کو سرورز کے ایک سیٹ میں ضم کرنے میں مدد کرے گا۔ نوکیا کا ایف ڈبلیو اے ہوم براڈ بینڈ اور انٹر پرائز کی اہم ایپلیکیشن سروسز کے لیے اضافی صلاحیت فراہم کرے گا۔ ایرٹیل نوکیا کے آٹومیشن فریم ورک کو زیرو ٹچ سروس لانچ کرنے اور بنیادی نیٹ ورک فنکشنز کے لیے موثر لائف سائیکل مینجمنٹ کا احساس کرنے کے لیے استعمال کرے گا، جس سے نیٹ ورک آپریٹنگ اخراجات کو کم کرتے ہوئے نئی سروسز کی فوری فراہمی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ یہ رول آؤٹ ایک کثیر سالہ معاہدے میں نیٹ ورک آٹومیشن کا احاطہ کرتا ہے جو ملک بھر میں ایئرٹیل کے زیادہ تر سروس ایریاز پر محیط ہے۔ تعاون میں سروس آرکیسٹریشن اور یقین دہانی کے لیے جین آئی اے کا استعمال کرتے ہوئے خود مختار نیٹ ورکس کو آگے بڑھانا شامل ہے۔ رندیپ سیکھون، ایس ٹی سی، بھارتی ائرٹیل نے کہا کہ "نوکیا کا جدید پیکٹ کور تعیناتی فن تعمیر ہمیں صارفین کے ڈیٹا کی ضروریات میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ترقی کو پورا کرنے کے لیے اپنے نیٹ ورک کے معیار میں نمایاں فرق لانے کے قابل بناتا ہے۔ یہ رول آؤٹ مجموعی طور پر ایئرٹیل کے کسٹمر کے تجربے کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ طور پر تعاون کرنے میں ہماری طویل مدتی کامیابی کو مزید ظاہر کرتا ہے۔" نوکیا میں کلاؤڈ اور نیٹ ورک سروسز کے صدر، راگھو سہگل نے کہا کہ "نوکیا اور ایئرٹیل کے درمیان دیرینہ شراکت داری ہے، اور ہمیں اس کی 5G SA تیاری کو مضبوط کرنے پر خوشی ہے۔

سپریم کورٹ نے ریونت ریڈی کے اس بیان پر اعتراض کیا کہ 'ضمنی انتخاب نہیں ہوگا'

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے ایوان میں دیے گئے اس بیان پر سخت اعتراض ظاہر کیا کہ بھارت راشٹر اسمیتی (بی آر ایس) کے ایم ایل اے کے کانگریس میں شامل ہونے کے باوجود بھی ضمنی انتخابات نہیں ہوں گے۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے ایوان میں وزیر اعلیٰ کے بیان پر ان کی کھنچائی کی۔ بنچ نے کہا کہ "اگر یہ ایوان میں کہا جاتا ہے، تو آپ کے معزز وزیر اعلیٰ 10 ویں شیڈول کا مذاق اڑا رہے ہیں۔" رام لیلا میدان" میں سیاست دانوں نے جو کہا وہ ایوان میں کہی گئی بات سے مختلف ہے۔ بنچ نے کہا کہ جب سیاست دان اسمبلی میں کچھ کہتے ہیں تو اس کا کچھ تقدس ہوتا ہے۔ درحقیقت یہ بات فیصلوں میں کہی گئی ہے کہ جب ہم قوانین کی تشریح کرتے ہیں تو ایوان میں بولنے والے معزز وزیر کے بیان کو اس قانون کی تشریح کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بی آر ایس سے کانگریس میں شامل ہونے والے پارٹی کے 10 ایم ایل ایز کو نااہل قرار دینے کے مطالبے پر، قانون سازی کی کارروائیوں پر عدالتی جانچ سے آئینی طور پر ضمانت دی گئی استثنیٰ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے واضح کیا کہ ریاست میں کوئی ضمنی انتخابات نہیں ہوں گے۔ مسٹر ریڈی نے مبینہ طور پر 27 مارچ کو ریاستی اسمبلی میں 2025-26 کے لئے گرانٹس کے مطالبات پر بحث کے دوران اپوزیشن ایم ایل اے کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے یہ بیان دیا۔ عدالت عظمیٰ بی آر ایس قائدین کے ٹی راما راؤ اور پاڈی کوشک ریڈی کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی تھی، جس میں ریاست میں حکمراں کانگریس سے وفاداری کی وجہ سے 10 ایم ایل ایز کے خلاف زیر التواء نااہلی کی کارروائی پر تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر سے بروقت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ بنچ نے وزیر اعلیٰ کو یہ بھی یاد دلایا کہ وہ پہلے بھی ایسا ہی بیان دے چکے ہیں۔ مسٹر ریڈی نے یہ بیان گزشتہ سال اگست میں بی آر ایس لیڈر کے کویتا اور عام آدمی پارٹی لیڈر منیش سسودیا کو دہلی ایکسائز پالیسی اسکام سے متعلق معاملات میں ضمانت دینے کے معاملے پر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے مبینہ طور پر سوال کیا تھا کہ کویتا کو پانچ ماہ میں ضمانت کیسے ملی، جب کہ مسٹر سسودیا کو 15 ماہ بعد ضمانت ملی اور (اس وقت کے دہلی کے وزیر اعلیٰ) اروند کیجریوال کو ابھی ضمانت نہیں ملی تھی۔ سینئر ایڈوکیٹ آریاما سندرم، درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے (بدھ کو سماعت کے دوران)، عدالت کو تلنگانہ کے چیف منسٹر کے بیانات سے آگاہ کیا۔ تلنگانہ اسمبلی اسپیکر کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی عدالت میں موجود تھے۔

مرمو پرتگال اور سلوواکیہ کے سرکاری دورے پر جائیں گی

نئی دہلی، 2 اپریل (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو 7 اپریل کو پرتگال اور سلوواکیہ کے چار روزہ سرکاری دورے پر جائیں گی، جس سے دونوں یورپی ممالک کے ساتھ ہندوستان کے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط اور وسیع کرنے میں مدد ملے گی۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ صدر 7 سے 10 اپریل تک ان دونوں ممالک کا دورہ کریں گی۔ مرمو پرتگال کے صدر مارسیلو ریبیلو ڈی سوسا کی دعوت پر 7 اور 8 اپریل کو پرتگال کا دورہ کریں گی۔ یہ دورہ 27 سال کے وقفے کے بعد ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ہندوستان اور پرتگال سفارتی تعلقات کے دوبارہ قیام کے 50 سال مکمل کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آخری سرکاری دورہ 1998 میں ہوا تھا جب صدر کے آر نارائنن پرتگال گئے۔ صدر مرمو اپنے ہم منصب صدر مارسیلو ریبیلو ڈی سوسا سے ملاقات کریں گی اور وفود کی سطح پر بات چیت کریں گی۔ وہ وزیر اعظم لوئس مونٹی نیگرو اور قومی اسمبلی (پارلیمنٹ) کے اسپیکر جوز پیڈرو اگوئیر برانکو سے بھی ملاقات کریں گی۔ ہندوستان اور پرتگال کے درمیان تاریخی اور دوستانہ دوطرفہ تعلقات ہیں، جو گزشتہ برسوں میں ایک جدید، کثیر جہتی اور متحرک شراکت داری میں تبدیل ہوئے ہیں۔ یہ دورہ پرتگال کے ساتھ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تعلقات کو نئی تحریک دے گا۔ وہ سلوواکیہ کے صدر پیٹر پیلیگرینی کی دعوت پر 9-10 اپریل کو سلوواکیہ کا دورہ کریں گی۔ یہ 29 سالوں میں کسی ہندوستانی صدر کا سلوواکیہ کا پہلا دورہ ہوگا۔ صدر مرمو صدر پیٹر پیلیگرینی اور وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گی۔ صدر جمہوریہ سلواک کی قومی کونسل کے اسپیکر رچرڈ راشی سے بھی ملاقات کریں گی۔ صدر کا ریاستی دورہ اس اہمیت کی عکاسی کرتا ہے جو ہندوستان سلوواکیہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو دیتا ہے۔

پولس نے مڈبھیڑ میں دو خواتین نکسلیوں کو مار گرایا

منڈلا/بھوپال، 2 اپریل (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے منڈلا ضلع میں پولیس نے آج صبح ایک مڈبھیڑ میں دو خواتین نکسلیوں کو ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق منڈلا ضلع کے جنگلاتی علاقے میں ہونے والے اس تصادم کے بعد جائے وقوعہ سے جدید ہتھیار بشمول ایس ایل آر اور وائرلیس سیٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔ مڈبھیڑ کے بعد بھی جائے وقوعہ اور اطراف میں پولیس کا سرچ آپریشن جاری تھا۔ خاتون نکسلائٹس کی شناخت کی جارہی ہے۔

پونچھ میں ایل او سی کے کرشنا گھاٹی سیکٹر میں بارودی سرنگ دھماکہ: فوج

جموں، 2 اپریل (یواین آئی) فوج کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے کرشنا گھاٹی سیکٹر میں سرحد پار سے پاکستانی فوج کی دراندازی کے نتیجے میں ایک بارودی سرنگ دھماکہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد پاکستانی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر کے بلا اشتعال فائرنگ کی جس کا بھرپور اور موثر جواب دیا گیا۔ یہ جانکاری ایک دفاعی ترجمان نے اپنے ایک بیان میں فراہم کی۔ انہوں نے کہا:" یکم اپریل کو کرشنا گھاٹی سیکٹر میں پاکستانی فوج کی سرحد پار سے دراندازی کی وجہ سے ایک بارودی سرنگ دھماکہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا:" اس کے بعد پاکستانی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر کے بلا اشتعال فائرنگ کی۔ موصوف ترجمان نے بتایا:" ہماری فوج نے اس کا بھرپور اور موثر انداز میں جواب دیا۔ انہوں نے کہا:" صورتحال قابو میں ہے اور اس کی باریک بینی سے نگرانی کی جارہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہندوستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر امن برقرار رکھنے کے لیے سال 2021 کے ڈی جی ایم او کے درمیان ہونے والی مفاہمت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2021 کے ماہ فروری میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور بین الاقوامی سرحد پر ہندوستان اور پاکستانی فوج کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر عمل کرنے پر اتفاق ہوا۔ فوجی ذرائع کے مطابق پاکستان کی طرف سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کے چند واقعات کو چھوڑ کر سرحدوں پر مجموعی طور پر یہ معاہدہ برقرار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ فروری میں بھی پاکستانی فوج کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی ایک دو رپورٹس سامنے آئی تھیں جن میں ان کے پانچ فوجی مارے گئے تھے۔

وَن ہلپ گروپ انٹیک کنٹرکشن اینڈ بلڈرس کی آڑ میں دھاندھلی

نئی دہلی، 2/اپریل (ایجنسی) کمپنی رجسٹریشن کراکے بڑی کمپنیوں کی رازداری میں سیندھ لگانے کی ایک بڑی کوشش کا فردہ فاش ہوا ہے، جس میں کرناٹک کے شیموگہ ضلع کے رہنے والے دونو عمر لڑکوں، جن کی عمر لگ بھگ 32 سال بتائی جاتی ہے، نے ایک بڑی کمپنی سے رابطہ کیا اور اس بات کی یقین دہانی کرائی، اور آئی ٹی سپورٹ دینے کی شکل میں کمپنی کو یرغمال بنانے اور کمپنی کے ڈیٹا کو چوری کرنے اور بہت سارے دستاویزات کو کنٹرول میں کرنے جیسے کہ چیک بک، سائن مہر اور درجنوں زمین وجائیداد کی نقل حاصل کر کے فریق مخالفت سے فروخت کرنے اور کمپنیوں کو یرغمال بنانے کی کوشش کا پردہ فاش ہوا ہے۔ واضح رہے کہ محمد منیب جس نے اپنا نام عبداللہ اور محمد عقیل جس نے اپنا نام راشد رکھا، اس طرح ہیرا گروپ آف کمپنیز کی سی ای او سے رابطہ کیا گیا۔ بہت معقول تنخواہ اور خرچ پر کمپنی کو ہر طرح کے سپورٹ اور فوائد دینے کا وعدہ کرنے والے محمد منیب اور محمد عقیل نامی فراڈیوں نے پہلے کمپنی اور اس کی سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کو اپنے مکمل بھروسے میں لیا، بعد میں جب ان فراڈیوں کی حرکتوں کا خلاصہ ہونا شروع ہوا تو سی ای او نے وَن ہلپ گروپ انٹیک کنٹرکشن اینڈ بلڈر کے فراڈ کرنے والے لڑکوں کا کمپنی سے اخراج کر دیا اور ایک نوٹس جاری کر کے اس بات کا اعلان کیا کہ ان دونوں لڑکوں کا کمپنی سے کوئی واسطہ نہیں رہ گیا ہے، لہٰذا اگر کمپنی اور اس کی سی ای او سے قریبی ہونے کا کوئی بھی جھانسہ آئے تو ان کے خلاف فوراً قریبی تھانوں میں اطلاع دے کر ہیرا گروپ آف کمپنیز کی اور اپنی مدد کریں۔ محمد منیب اور محمد عقیل نام کے بدعنوانوں کا ہیرا گروپ آف کمپنیز میں داخلہ کے بعد سب سے پہلا فراڈ یہ منظر عام پر آیا کہ کمپنی سے رابطہ میں آنے والے فائدہ مند ہر شخص کو گمراہ کر کے کمپنی سے بدظن کرنے کا کام کیا کرتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں ہیرا گروپ آف کمپنیز اور اس کی سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کے بہت سارے مخلص ان سے بدظن ہو کر کمپنی کی مخالفت میں کھڑے ہو جاتے تھے، محمد منیب اور محمد عاقل کی اس فراڈ گیری کا ان کو فائدہ یہ ہوتا تھا کہ ہر معاملہ انہیں اپنے ہاتھوں میں لینے اور خوبی کمانے کا موقع ملتا تھا، ان فراڈیوں کی دوسری بات یہ تھی کہ کمپنی کے لئے کام کرنے والے ہر رضاکار کو یہ کام سے روکتے اور انہیں یہ باور کراتے تھے کہ سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے انہیں کسی بھی طرح کے سپورٹنگ کام کے لئے منع کیا ہے، ان کا کہنا ہوتا تھا کہ چونکہ عدالتی معاملات چل رہے ہیں، کسی کی بھی حمایت کمپنی کے خلاف بھی جاسکتی تھی، اس طرح کمپنی اپنے مخلص احباب سے خالی ہوتی گئی، ہیرا گروپ آف کمپنیز کی لوگوں کو امانتیں دینے کی ایک بڑی کوشش عوام کے سامنے ہے، محمد منیب اور محمد عاقل نام کے فراڈیے سرمایہ کاروں سے دوستی کر کے ان کے دستاویزات حاصل کرتے تھے، اور سی ای او سے ان کے اکاؤنٹ میں پیسے ڈالنے کی کوشش کرتے تھے، جب ان کی کوشش کامیابی کے قریب ہوتی تھی تو یہ لوگ اس سرمایہ کار کو فون کر کے کہتے تھے کہ کمپنی عنقریب ان کے مکمل پیسے ادا کر دے گی، البتہ یہ چند لاکھ روپے جو انہیں بیرون ممالک سفر میں ریال اور درہم کی شکل میں درکار ہیں، کرنسی تبدیل کر کے دے دیا جائے۔ اس طرح یہ لوگ دوستی کی آڑ میں کمپنی کو اور سرمایہ کاروں کو ٹھگتے اور نقصان پہنچاتے تھے۔ اس طرح کے درجنوں معاملات منظر عام پر آنے کے بعد کمپنی نے محمد عقیل عرف راشد اور محمد منیب عرف عبداللہ کے خلاف مقامی تھانے میں شکایت درج کرائی ہے اور کہا ہے کہ جنوری 2023 تک ہمارے علم میں یہ آیا کہ ان افراد یعنی محمد منیب اور محمد عقیل نے غیر قانونی طور پر کمپنی کا خفیہ ڈیٹا حاصل کیا اور اس کا غلط استعمال کیا۔ محمد منیب اور محمد عقیل نے ہیرا گروپ کی نمائندگی کرنے کی آڑ میں جبرا مالیاتی فائدے مانگنا شروع کیے اور کمپنی کا کنٹرول سنبھالنے کی کوشش میں جعلی دستاویزات تیار کرایا۔ مزید برآں انہوں نے ڈاکٹر نوہیرہ شیخ سے خاندانی روابط کے جھوٹے دعوے پھیلائے، خود کو اس کے وارث کے طور پر غلط بیانی کیا۔ ان غیر اخلاقی حرکات کا پتہ چلنے پر ہیرا گروپ آف کمپنیز نے فوری طور پر محمد منیب اور محمد عقیل کو ان کی ذمہ داریوں سے ہٹا دیا ہے۔ ان کی برطرفی کے بعد محمد منیب اور محمد عقیل کمپنی سے وصولی بھتہ لینے کی کوششوں میں مصروف ہو گئے ہیں، جس میں سی ای او کی ذاتی رہائش گاہ سمیت دھمکانے، بلیک میل کرنے اور تجاوزات کا سہارا لینے کی بات درج کی ہے۔ 26 اکتوبر 2024 کو یہ بدعنوان افراد مبینہ طور پر سی ای او کی نجی رہائش گاہ میں ایک مسلح گروپ کے ساتھ داخل ہوئے اور ملازم عملہ سے کمپنی کے دستاویزات کمرہ تک پہنچانے کیلئے ان کو زدوکوب کیا۔ ان پیش رفت کی روشنی میں ہیرا گروپ آف کمپنیز نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کمپنی یا ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی جانب سے ان افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے لین دین یا معاہدہ کرنے سے گریز کریں۔ عوام کو متنبہ کیا گیا ہے کہ کسی بھی طرح کے جانی یا مالی نقصانات میں ہیرا گروپ اور اس کی سی ای او ذمہ دار ہرگز نہیں ہوں گی، لہٰذا محمد منیب اور محمد عقیل کے فراڈ سے بچنے کیلئے یہ نوٹس جاری کرنا مفادعامہ کی خاطر بتایا گیا۔

ہندوستانی بحریہ کے جہاز امدادی امداد کے ساتھ ینگون پہنچ گئے

نئی دہلی۔ 2/اپریل ۔ ایم این این۔ حال ہی میں میانمار میں آنے والے 7.7 شدت کے تباہ کن زلزلے کے جواب میں، ہندوستانی بحریہ کے بحری جہاز آئی این ایس ستپورہ اور آئی این ایس ساوتری ینگون پہنچے، جو تباہی سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے 50 ٹن سے زیادہ امدادی سامان لے کر گئے ہیں۔ ایکس پر اپ ڈیٹ کا اشتراک کرتے ہوئے، وزیر خارجہ جے شنکر نے لکھا کہ آپریشن برہما کے تحت بھارتی بحریہ کے جہاز آئی این ایس ستپورہ اور آئی این ایس ساوتری آج امدادی سامان کے ساتھ ینگون پہنچے۔ غور طلب ہے کہ میانمار میں 7.7 شدت کے طاقتور زلزلے کے بعد ریسکیو رز تین دن سے زیادہ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہے ہیں، جس سے عمارتیں گرنے سے دارالحکومت تھا مانگ تک دور دور تک عمارتیں گر گئیں۔ سی این این نے حکام کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ زلزلے کے بعد میانمار میں 000,2 سے زیادہ افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس سے پہلے میانمار میں ہندوستان کے سفیر ابھے ٹھاکر نے ینگون میں امدادی سامان متاثرہ علاقوں میں تقسیم کرنے کے لیے حوالے کیا۔ آپ کو بتا دیں کہ 29 مارچ کو ہندوستان نے زلزلہ سے متاثرہ میانمار کی مدد کے لیے آپریشن برہما شروع کیا۔ میانمار میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا کہ ہندوستان نے ہنگامی امداد، ریسکیو اور طبی پیشہ ور افراد کی ایک ٹیم، اور امدادی سامان بشمول خوراک، پانی، خیمے، ادویات اور ضروری سامان میانمار اور اس کے لوگوں کی ضرورت کی اس مشکل اور نازک گھڑی میں مدد کے لیے متحرک کیا۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل اسٹارٹ اپ مہاکمبھ کا افتتاح کریں گے

نئی دلی ۔ 2/ اپریل۔ ایم این این۔ مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر جناب پیوش گوئل اسٹارٹ اپ مہاکمبھ کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کریں گے، جو کہ 3-5 اپریل 2025 کو بھارت منڈپم میں ہونے والا ہے۔ اس تقریب کا مقصد ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں مزید تعاون کرنا اور دنیا کے سامنے بھارت کی کھلتی ہوئی کہانی کو دکھانا ہے۔ وزیر مملکت، تجارت اور صنعت کی وزارت اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت، شری جتن پرساد، افتتاحی تقریب کے دوران ایک خصوصی خطاب کریں گے۔ ایونٹ کا بے مثال پیمانہ اور شرکاء کا تنوع تاجروں، سرمایہ کاروں، اور سوچ رکھنے والے رہنماؤں کو ایک ساتھ آنے، خیالات کا اشتراک کرنے اور دیرپا روابط قائم کرنے کے لیے ایک انمول پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ جدت اور تعاون کو فروغ دینے پر مضبوط توجہ کے ساتھ، سٹارٹ اپ مہاکمبھ کاروباری کامیابی کی اگلی لہر کی بنیاد رکھے گا۔ اس سال کے ایڈیشن کے دوران قبائلی کاروباری افراد بھی 45+ اسٹارٹ اپس بشمول آئی آئی ایم کلکتہ، آئی آئی ایم کاشی پور، اور آئی آئی ٹی بھیلائی میں شرکت کے ساتھ اسٹیج پر آنے کے لیے تیار ہیں۔ تقریب کے موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے، ڈی پی آئی آئی ٹی کے جوائنٹ سکریٹری، شری سنجیو نے کہا، "اسٹارٹ اپ مہاکمبھ ہندوستانی اضلاع اور دنیا بھر کے اسٹارٹ اپ اور صنعت کے مہارتھیوں کا ایک حقیقی سنگم ہوگا۔ ہندوستان کے متعدد اضلاع اور 50 ممالک کی نمائندگی کے ساتھ، یہ تقریب ایک بہترین موقع ہوگا جب کہ ہم ٹیکس کے ساتھ منسلک ہونے کا ایک بہترین موقع ہوگا۔ دوسری طرف ہمارے پاس کوریا جیسے ممالک نے 11 اسٹارٹ اپس کا ایک پویلین قائم کیا ہے اور نیپال نے اپنے اسٹارٹ اپس میں سے ایک کے ساتھ پائیدار ہائبرڈ پروپلشن راکٹ انجنوں سے چلنے والے 2 اسٹیج راکٹ کی نمائش کی ہے اور میں واقعی پرجوش ہوں اور اگلے تین دنوں کے بارے میں مزید بات چیت کرنے کا منتظر ہوں۔ فلیگ شپ اسٹارٹ اپ ایونٹ کے پہلے ایڈیشن نے 581,48 سے زیادہ کاروباری زائرین کو راغب کیا جس میں 1306 نمائش کنندگان شامل تھے جن میں 26+ ریاستوں اور 14+ ممالک سے بہترین اسٹارٹ اپس، سوین کارنز اور یونی کورنز شامل تھے۔

کنیا کماری کا نیا شیشے کا پل۔ ایک ساحلی چمتکار

کنیا کماری۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ کنیا کماری، ہندوستان کا سب سے جنوبی سرہ، ایک نئے کھلے ہوئے شیشے کے پل پر فخر کرتا ہے جو وویکانند راک میموریل اور تھروولوور مجسمہ کو جوڑتا ہے، جو بحر ہند کے دلکش نظارے پیش کرتا ہے۔ یہ 77 میٹر لمبا، 10 میٹر چوڑا پل، جس کو بواسٹرنگ آرک کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، ایک آرکیٹیکچرل عجوبہ ہے جو میرین گریڈ سٹیل اور ٹمپرڈ گلاس سے بنایا گیا ہے تا کہ سخت ساحلی حالات کا مقابلہ کیا جا سکے، اور رات کے وقت روشنی کے لیے ایمبیڈڈ ایل ای ڈی لائٹس کی خصوصیات ہیں۔ زائرین ساحل سے 10 منٹ کی کشتی کی سواری کے ذریعے پل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ پل کے پار چلنے کے لیے 30 کا علیحدہ ٹکٹ درکار ہوتا ہے۔

بھارت کے دفاعی برآمدات 662,23 کروڑ کی بلند ترین سطح پر پہنچی

نئی دہلی۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ پالیسی اقدامات اور اصلاحات کی وجہ سے مالی سال 2024-25 میں ہندوستان کی دفاعی برآمدات 622,23 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح کو چھو گئیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 04.12 فیصد زیادہ ہے۔ مالی سال 2023-24 میں یہ تعداد 083,21 کروڑ روپے تھی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ دفاعی پبلک سیکٹر کے اداروں نے مالی سال 2024-25 میں اپنی برآمدات میں 85.42 فیصد کا نمایاں اضافہ دکھایا ہے جو عالمی منڈی میں ہندوستانی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قبولیت اور ہندوستانی دفاعی صنعت کی عالمی سپلائی چین کا حصہ بننے کی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ نجی شعبے اور ڈی پی ایس یوز نے 9.823 کروڑ روپے کی شراکت کی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان 2029 تک دفاعی برآمدات کو 000,50 کروڑ روپے تک بڑھانے کے ہدف کو حاصل کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان بڑی حد تک درآمد پر منحصر فوجی قوت سے ترقی کر کے خود انحصاری اور مقامی پیداوار پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ "دفاعی برآمدات کو ایک بڑے فروغ میں، گولہ بارود، اسلحہ، ذیلی نظام/سسٹم اور پرزے اور اجزاء سے لے کر مالی سال کے اختتام پر تقریباً 80 ممالک کو برآمد کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر، مالی سال 2024-25 میں 762,1 برآمدی اجازت نامے جاری کیے گئے جو پچھلے سال کے 507,1 کے مقابلے میں 92.16 فیصد زیادہ ہے۔ برآمد کنندگان کی کل تعداد میں بھی 4.17 فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت کی جانب سے گزشتہ چند سالوں میں کئی پالیسی اصلاحات کی گئی ہیں تا کہ ہندوستانی دفاعی صنعت کو فروغ دیا جا سکے، جس میں صنعتی لائسنسنگ کے طریقہ کار کو آسان بنانا، لائسنس کے نظام سے پرزوں اور اجزاء کو ہٹانا، اور برآمدی اجازت کو آسان بنانا شامل ہیں۔ بھارت نے حالیہ برسوں کے دوران دفاعی مینوفیکچرنگ سیکٹر میں خود انحصاری کو بڑھانے کے لیے بھی کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں مختلف قسم کے ہتھیاروں اور سسٹمز پر مرحلہ وار درآمدی پابندیاں عائد کرنا، مقامی طور پر تیار کردہ ملٹری ہارڈ ویئر خریدنے کے لیے علیحدہ بجٹ بنانا، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کو 49٪ سے بڑھا کر 74٪ کرنا اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانا شامل ہیں۔

ہندوستانی بحریہ کے مشن کے تحت جنگی جہاز آئی این ایس ترکش کی مدد سے 2500 کلوگرام نشیلی اشیاء ضبط کی گئی

نئی دلی۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ مغربی بحری کمان کے

تحت کام کرنے والے ہندوستانی بحریہ کے فرنٹ لائن فریگیٹ آئی این ایس ترکش نے مغربی بحر ہند میں 2500 کلوگرام سے زیادہ منشیات کو کامیابی کے ساتھ پتہ لگا کر ضبط کیا ہے۔ اس آپریشن سمندری جرائم کا مقابلہ کرنے اور علاقائی سلامتی کو تقویت دینے کے لیے ہندوستانی بحریہ کے غیر متزلزل عزم کی نشاندہی ہوتی ہے۔ سمندری سلامتی کارروائیوں کے لیے جنوری 2025 سے مغربی بحر ہند میں تعینات، آئی این ایس ترکش کمبائنڈ ٹاسک فورس (سی ٹی ایف) 150 کی فعال طور پر مدد کر رہا ہے، جو کمبائنڈ میری ٹائم فورسز (سی ایم ایف) کا حصہ ہے اور یہ بحرین میں موجود ہے۔ یہ جہاز ملٹی نیشنل فورسز جوائنٹ فوکس آپریشن اینزاک ٹائیگر میں حصہ لے رہا ہے۔ 31 مارچ 2025 کو گشت کے دوران آئی این ایس ترکش کو ہندوستانی بحریہ کے پی 8 آئی طیارے سے خطہ میں کام کرنے والے مشکوک جہازوں کے بارے میں متعدد اطلاعات موصول ہوئیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ جہاز منشیات کی اسمگلنگ سمیت غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ جواب میں، جہاز نے مشکوک جہازوں کو روکنے کے لیے اپنا راستہ تبدیل کیا۔ آس پاس کے تمام مشکوک جہازوں سے منظم طریقے سے پوچھ گچھ کرنے کے بعد، ممبئی میں پی 8 آئی اور میری ٹائم آپریشن سنٹر کے ساتھ مربوط کوششوں کی وجہ سے، آئی این ایس ترکش نے ایک مشتبہ عربی جہاز روکا اور اس پر سوار ہوا۔ مزید برآں، جہاز نے مشکوک جہاز کی سرگرمیوں کی نگرانی اور علاقے میں ممکنہ طور پر کام کرنے والے دیگر جہازوں کی شناخت کے لیے اپنا لازمی ہیلی کاپٹر لانچ کیا۔ ایک ماہر بورڈنگ ٹیم، میرین کمانڈوز کے ساتھ، مشتبہ جہاز پر سوار ہوئی اور مکمل تلاشی لی، جس کے نتیجے میں مختلف مہر بند پیکٹ ملے۔ مزید تلاشی اور پوچھ گچھ میں 2500 کلوگرام سے زیادہ منشیات (جن میں 2386 کلوگرام حشیش اور 121 کلوگرام ہیروئن شامل ہے) کا انکشاف ہوا جو جہاز پر موجود مختلف کارگو ہولڈز اور کمپارٹمنٹس میں محفوظ تھی۔ بعد میں مشکوک عربی جہاز کو آئی این ایس ترکش کے کنٹرول میں لایا گیا اور عملے سے ان کے کام کرنے کے طریقے اور علاقے میں اسی طرح کے دیگر جہازوں کی موجودگی کے بارے میں تفصیلی پوچھ گچھ کی گئی۔

ہندوستان کی ترقی ابھرتے ہوئے G20 ممالک میں سب سے زیادہ ہوگی: موڈیز

نئی دلی۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ موڈیز ریٹنگز نے منگل کو کہا کہ موجودہ مالی سال کے لیے ہندوستان کی تخمینہ شدہ 5.6٪ اقتصادی ترقی، ترقی یافتہ اور ابھرتے ہوئے G-20 دونوں ممالک میں سب سے زیادہ ہوگی، جس کی حمایت ٹیکس اقدامات اور مسلسل مالیاتی نرمی سے ہوگی۔ امریکہ کے باہمی ٹیرف کے خطرات کے درمیان، موڈیز نے نوٹ کیا کہ بھارت اور برازیل جیسی بڑی ابھرتی ہوئی مارکیٹیں خطرے سے دوچار حالات میں عالمی سرمائے کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہیں۔ یہ لچک ان کی بڑی، مقامی طور پر مبنی معیشتوں، گہری گھریلو سرمائے کی منڈیوں، اعتدال پسند پالیسی کی ساکھ، اور خاطر خواہ زرمبادلہ کے ذخائر سے پیدا ہوتی ہے۔

ہمیں نڈر ذہنوں کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے فائدے کیلئے اختراعات اور اس کا فائدہ اٹھا سکیں: ایل جی سنہا

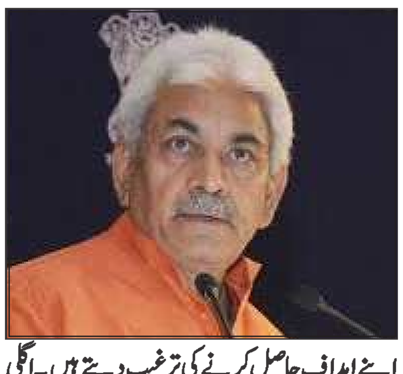

سرینگر۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں شاردا یونیورسٹی کے سابق طلباء کے اجلاس سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے شاردا یونیورسٹی کے سابق طلباء، انتظامیہ، فیکلٹی اور طلباء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹی میں حاصل کی گئی صلاحیتوں کو قوم کی تعمیر اور لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ایک نادر موقع ہے اور لامحدود طاقت کی نمائندگی کرتا ہے۔ تعلیم واحد اثاثہ ہے اور یہ ایک چھوٹے سے چراغ کی مانند ہے جس میں بے پناہ تاریکی کو شکست دینے کی طاقت ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ تعلیم کی روحانی اور ثقافتی جہت کو تلاش کریں اور اس کے اقداری نظام کی قدر کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سابق طلباء نیٹ ورکنگ اور رہنمائی، تعلیمی ادارے کی ساکھ بنانے اور علم کے اشتراک میں مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سابق طلباء ایک رول ماڈل کے طور پر کام کرتے ہیں اور نوجوان طلباء کو اپنے اہداف حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اگلی دو دہائیاں دنیا میں علمی معیشتوں کے لیے بہترین وقت ہونے کی امید ہے۔ علم کے رکھوالے کے طور پر آپ یونیورسٹی میں حاصل کردہ مہارت کو معاشی شعبے میں منتقل کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں گے تا کہ ترقی اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کی جا سکے۔ معاشرے اور قوم کو واپس دینے کے لیے، سابق طلباء کو ملازمتوں یا کاروباری اداروں میں قدر پر مبنی نظام کو فروغ دینا چاہیے تا کہ وہ اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے نوجوان نسلوں کو قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دے سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں جموں و کشمیر میں تعلیمی منظرنامے میں ہونے والی تبدیلی پر بھی بات کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور تدریسی برادری پر زور دیا کہ وہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو صحیح معنوں میں نافذ کریں، ایک سازگار ماحول تیار کریں جو جدت، ہنر کی ترقی، تجرباتی سیکھنے کو فروغ دے اور نوجوانوں کو مثبت تبدیلی کے ایجنٹ بننے کے لیے بااختیار بنائے۔ "ہمیں ایک مضبوط اختراعی ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے ایک طویل مدتی وژن رکھنے کی ضرورت ہے اور اس وژن کو شاردا یونیورسٹی جیسے تعلیمی اداروں کے ذریعے پروان چڑھانا چاہیے۔ ہمیں نڈر اور متجسس ذہنوں کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے فائدے کے لیے اختراعات اور اس کا فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے عالمی منڈی کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اکیڈمی اور صنعت کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے معیاری تعلیم فراہم کرنے اور مستقبل کے لیڈروں کی پرورش میں شاردا یونیورسٹی کے اہم تعاون کی بھی تعریف کی۔

موزمبیق کے وفد نے ہندوستان کے پنچایتی راج نظام دلچسپی ظاہر کی

نئی دلی۔ 2/ اپریل۔ ایم این این۔ یکم اپریل 2025 کو پنچایتی راج کی وزارت نے موزمبیق کے ایک معزز وفد کے لیے ڈی سینٹرلائزڈ گورننس اور پبلک ایڈمنسٹریشن پر ایک انٹرایکٹو سیشن کی میزبانی کی۔ اس وفد کی میزبانی جناب سشیل کمار لوہانی، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت پنچایتی راج (ایم او پی آر) اور جناب آلوک پریم نگر، جوائنٹ سکریٹری، ایم او پی آر نے کی۔ موزمبیق کے وفد کی سربراہی حکومت موزمبیق کے قائم کردہ ڈی سینٹرلائزیشن پر کمیشن آف ریفلیکشن کے کوآرڈینیٹر پروفیسر بینیگنا زیمبا کر رہے تھے۔ یہ وفد ملک کے ڈی سینٹرلائزڈ فریم ورک اور ہندوستان میں پنچایتی راج نظام کا مطالعہ کرنے کے لیے خاص طور پر ہندوستان کا دورہ کر رہا ہے۔ بات چیت کے دوران، جناب سشیل کمار لوہانی، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت پنچایتی راج نے ہندوستان میں پنچایتی راج نظام کا ایک جامع جائزہ شیئر کیا۔ انہوں نے اس آئینی ڈھانچے پر زور دیا جو ہندوستان میں مقامی خودمختاری کی حمایت کرتا ہے اور 73 ویں آئینی ترمیم کے بعد سے ڈی سینٹرلائزیشن سفر کی وضاحت کی۔ شری لوہانی نے پنچایتی راج نظام میں خواتین کے اہم کردار اور نمائندگی پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے گزشتہ دس سالوں کے دوران گورننس کے طریقہ کار میں ہونے والی سرگرمیوں اور تبدیلی کی تبدیلیوں پر روشنی ڈالی، جس سے نچلی سطح پر مثبت تبدیلی آئی ہے۔

ہند۔آسٹریلیا اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدے پر دستخط کی تیسری سالگرہ منائی گئی

نئی دلی۔ 2/مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان۔آسٹریلیا اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدہ (بھارت آسٹریلیا ای سی ٹی اے) (آج دستخط کرنے کی اپنی تیسری سالگرہ منا رہا ہے، یہ ایک تاریخی کامیابی ہے جس نے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان اقتصادی شراکت داری کو بڑھایا ہے۔ 2 اپریل 2022 کو معاہدے پر دستخط کے بعد سے، اس نے مضبوط تجارت کے لیے راستے بنائے ہیں، جو دونوں ممالک میں کاروبار، کاروباری افراد اور روزگار کے لیے نئی راہیں پیش کرتے ہیں۔ ای سی ٹی اے پر دستخط کے ساتھ، ہندوستان اور آسٹریلیا نے نئے اقتصادی مواقع کو فروغ دیا ہے، جو دونوں معیشتوں کی تکمیلی طاقتوں کو اجاگر کرتے ہیں۔ معاہدے پر دستخط اور عمل درآمد کے بعد، 2023-24 میں کل دوطرفہ تجارت 24 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ 2022-23 کے مقابلے میں آسٹریلیا کو ہندوستان کی برآمدات میں 14 فیصد کی متاثر کن اضافہ ہے۔ یہ مثبت رفتار رواں مالی سال میں بھی جاری ہے، اپریل 2024 سے فروری 2025 کے دوران آسٹریلیا کو ہندوستان کی برآمدات میں اپریل 2023 تا فروری 2024 کی اسی مدت کے مقابلے میں 4.4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ای سی ٹی اے نے کئی شعبوں، خاص طور پر ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، کیمیکلز اور زراعت میں ٹھوس فوائد حاصل کیے ہیں۔ نئی خطوط پر برآمدات، جیسے کیلکائنڈ پیٹرولیم کوک، اعلیٰ صلاحیت والے ڈیزل جنریٹنگ سیٹس، اور ایئر لیکیفیکیشن مشینری، معاہدے کے ذریعے سہولت فراہم کرنے والے تجارتی مواقع کو ظاہر کرتی ہیں۔ الیکٹرانکس اور انجینئرنگ جیسے شعبے مستقبل کی برآمدات کے لیے نمایاں صلاحیت رکھتے ہیں۔

ڈپٹی سی ایم کو نیلے رنگ کا ڈرم تحفے کے طور پر ملا، کہا- یہ بہت مفید ہے، بس منفی نہ سوچیں

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) ڈاکٹر رام منوہر لوہیا پارک منگل کی رات قہقہوں سے گونج اٹھا۔ یہاں سیاست سے لے کر سماجی مسائل تک ہر موضوع پر طنز یہ طنز کیا گیا۔ڈپٹی چیف منسٹر برجیش پاٹھک کو بلیو ڈرم اور میئر سشما کھڑکوال کو ہار پک پیش کیا گیا تو ہنسی کا طوفان آ گیا۔ یوم مزاح کے موقع پر منعقدہ لانترانی مزاحیہ فیسٹیول میں مزاحیہ شاعروں نے اپنی تخلیقات سے سب کو جھنجھوڑ دیا۔ ساتھ ہی مہمانوں کی طرف سے ملنے والے تحائف اور ان پر ان کے تبصروں نے سب کو خوب ہنسا دیا۔ جب میئر کو واش روم کلینر پیش کیا گیا اور ان کا ردعمل پوچھا گیا تو انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ یہ بھی صفائی مہم میں ایک حصہ ہے۔ سابق وزیر سواتی سنگھ کو آئینہ ملا تو انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "لیڈر کا کام آئینہ دکھانا ہوتا ہے"۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ان کی پارٹی نے بھی انہیں آئینہ دکھایا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ ہماری پارٹی اپوزیشن کو آئینہ دکھانے کا کام کرتی ہے۔ جب بلیو ڈرم نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کو پیش کیا گیا تو انہوں نے سب سے پہلے بلیو ڈرم کے سیاق و سباق پر بات کی اور کہا کہ جس واقعہ سے اس کو جوڑا گیا ہے وہ قابل مذمت ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات میں کوئی تقسیم نہیں ہے۔ یہ واقعہ آپ کو سبق سکھائے گا۔ پھر اس نے طنزیہ انداز میں کہا، یہ بہت مفید ہے، اس میں بہت سی چیزیں ذخیرہ کی جا سکتی ہیں۔ ٹھنڈی بوتلیں، پاخانہ، ڈھولک - کچھ بھی بنائیں۔ بس اس کے برعکس مت سوچو! اسی وقت، جب ہارٹیکلچر مارکیٹنگ کے وزیر دنیش پرتاپ سنگھ کو تحفے کے طور پر جیک فروٹ ملا، تو انھوں نے کہا کہ یہ غذائیت کے لیے اچھا ہے۔

تحائف اور تبصروں کا دور ختم ہوا تو مزاحیہ شعراء نے سٹیج سنبھال لیا۔ راجستھان سے تعلق رکھنے والے شاعر پارتھ نوین نے پڑھا، وہ انگریز ہیں، ہندوستانیوں کی بات کرتے ہیں، وہ مل نہیں پاتے، لاکھوں کی بات کرتے ہیں۔ ایک اور نظم میں انہوں نے کہا کہ ہوا میں کافور کی طرح اڑتے رہو، سنتور کی طرح بجاتے رہو، ششی تھرور کی طرح مزے لیتے رہو۔ اگر آپ کو کوئی ردی کا سوداگر ملے تو براہ کرم مجھے بتائیں دلیپ شرما جو پونے سے آئے تھے، اگر آپ کو ردی کا سودا کرنے والا مل جائے تو مجھے بتائیں، مجھے بہت پرانی رنجشیں بیچنی ہیں۔ بارہ بنکی سے آئے شاعر وکاس باوکھل نے پڑھا، آیئے پوری دنیا کو محبت سے جوڑیں... محبت کی بیماری کو آدھار سے جوڑیں۔ شیکھا سریواستو کی سطریں تھیں، وندنا میرے دل میں مچلتی رہے، گیتوں کی صورت میں نکلتی رہے، اب اس اندھیرے میں، روشنی کے لیے، یہ شعلہ رات بھر جلتا رہنا چاہیے۔ مکیش مہان اور ارون جیمنی نے اپنی تخلیقات سے سب کو ہنسایا۔ ارون جیمنی کو لنترانی ایوارڈ ملا۔ مکیش بہادر سنگھ کو جورو کا غلام کا اعزاز دیا گیا۔

یوپی کے عوام کو مہنگی بجلی کا بڑا جھٹکا، 20 فیصد تک ہوسکتا ہے اضافہ حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) ریاستی حکومت کی طرف سے نوٹیفکیشن کے اجراء کے ساتھ ہی، ریاست میں یکم اپریل سے ملٹی ایئر ٹیرف ڈسٹری بیوشن ریگولیشنز (ملٹی ایئر ڈسٹری بیوشن ٹیرف ریگولیشنز) - 2025 نافذ ہو گئے ہیں۔ اتر پردیش الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کی جانب سے تیار کردہ نئے ضابطے کے پانچ سال کے لیے موثر ہونے سے اب بجلی کمپنیوں کو سالانہ تقریباً 4 ہزار کروڑ روپے کا فائدہ ہوگا، جب کہ بجلی صارفین کو مہنگی بجلی کی صورت میں بڑا جھٹکا لگے گا۔ نئے ریگولیشن کے تحت 20 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے، ریگولیٹری کمیشن جلد ہی رواں مالی سال 2025-26 کے لیے بجلی کے نرخوں کے تعین کا عمل شروع کر دے گا۔ موجودہ بجلی کی شرح سے ARR (سالانہ ریونیو کی ضرورت) میں پاور کمپنیوں کے ذریعہ دکھائے گئے 13 ہزار کروڑ روپے کے نقصان کو دیکھتے ہوئے، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شرحوں میں 20 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ درحقیقت، بجلی کمپنیوں کی طرف سے کمیشن کے پاس دائر 1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے اے آر آر میں تقریباً 70 ہزار کروڑ روپے کی بجلی کی خریداری کی تجویز ہے۔ RDSS کے تحت بجلی چوری وغیرہ کی وجہ سے ڈسٹری بیوشن نقصانات 82.13 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ پاور کمپنیوں نے انتظامی اور عمومی اخراجات بشمول آپریشن اور دیکھ بھال کے اخراجات کے لیے ARR میں تقریباً 800,11 کروڑ روپے تجویز کیے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ کمیشن نئے ضابطے میں اے آر آر کی تجویز کو ذہن میں رکھے گا کیونکہ اس سے پاور کمپنیوں اور پرائیویٹ ہاؤسز کو کافی فائدہ ہوگا۔ کمپنیوں کو 4000 کروڑ روپے تک کا فائدہ اتر پردیش اسٹیٹ الیکٹرسٹی کنزیومر کونسل کے صدر اودھیش ورما کا کہنا ہے کہ نئے ضابطے کی وجہ سے کمیشن اے آر آر میں زیادہ کمی نہیں کر سکے گا۔

اتر پردیش کے تمام اضلاع کو ایک ایک اور جدید لائف اسپورٹ ایمبولینس ملی ہے

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) منگل کو حکومت کے ایمبولینس بیڑے میں 554,2 نئی ایمبولینسیں شامل کی گئیں۔ جسے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ نئی ایمبولینسز کی آمد سے 2429 پرانی ایمبولینسز کو سروس سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ایڈوانس لائف سپورٹ ایمبولینسز کی تعداد میں 125 کا اضافہ ہوا ہے جن میں سے ہر ضلع میں ان ایمبولینسز کی تعداد میں ایک اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک اضافی ایڈوانسڈ لائف سپورٹ ایمبولینس ہر بلیک اسپاٹ ڈسٹرکٹ (حادثے کا شکار) کو فراہم کی گئی ہے جس کی شناخت نیشنل ہیلتھ مشن نے کی ہے۔ 102 ایمبولینس سروس کی 1224 ایمبولینس، 108 ایمبولینس سروس کی 1087 ایمبولینس اور ایڈوانس لائف سپورٹ ایمبولینس سروس کی 118 ایمبولینسیں پرانی ہو چکی تھیں۔ ان کی جگہ 429,2 نئی ایمبولینسیں سروس میں لگائی گئی ہیں۔ ایڈوانسڈ لائف سپورٹ ایمبولینسوں کی تعداد جو کہ اب تک 250 تھی، میں 125 کا اضافہ ہوا ہے۔ اب ریاست میں تینوں زمروں کی ایمبولینسوں کی کل تعداد 4845 تک پہنچ گئی ہے۔ ریاستی صحت اور خاندانی بہبود کے انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ایمبولینسوں کو جھنڈی دکھا کر وبائی امراض

پر قابو پانے کی مہم کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اندرانگر میں گزشتہ منگل کو ڈپٹی چیف منسٹر ہیلتھ کیئر فیلڈ میں کام نہیں کیا۔ 2017 سے پہلے محکمہ صحت کی حالت کیا تھی یہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ اب عام لوگوں کو عالمی معیار کی صحت کی سہولیات مل رہی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 13 محکموں کی مشترکہ کوششوں اور بیداری سے ہم ڈینگو اور ملیریا جیسی بیماریوں کو شکست دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں ایمبولینسز کو عوام کے لیے وقف کرنے کا یہ پروگرام دنیا میں پہلی بار ہوا ہے۔ ایمبولینس کے سب سے کم رسپانس ٹائم میں اتر پردیش ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ وبائی امراض پر قابو پانے کی مہم حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈینگی، ملیریا، جاپانی انسیفلائٹس اور دماغی بخار جیسی بیماریوں پر قابو پانے کے لیے محکمہ صحت سمیت 13 محکمے مشترکہ طور پر مہم چلائیں گے۔ یہ مہم یکم اپریل سے 30 اپریل تک چلے گی۔ جس میں دستک مہم 10 سے 30 اپریل تک چلے گی۔ 2017 کے مقابلے اے ای ایس (ایکیوٹ انسیفلائٹس سنڈروم) کے مریضوں کی شرح اموات میں 98 فیصد اور جے ای (جاپانی انسیفلائٹس) کے مریضوں کی شرح اموات میں 97 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اس پروگرام میں ایم ایل اے نیرج بورا اور او پی سریواستو، قانون ساز کونسل کے ارکان سنتوش سنگھ، مکیش شرما، رام چندر پردھان اور پون سنگھ چوہان، محکمہ صحت کی سکریٹری ریتو مہیشوری، این ایچ ایم کے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر پنکی جوئل، صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر رتن پال سنگھ سمن اور دیگر افسران موجود تھے۔ اندرانگر سی ایچ سی میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس دستیاب رہے گی ڈپٹی چیف منسٹر نے محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ریاستی صحت اور خاندانی بہبود انسٹی ٹیوٹ، اندرانگر کے کیمپس میں واقع سی ایچ سی میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس شروع کریں۔ CHC میں صحت سے متعلق تمام خدمات فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ یہ مطالبہ علاقائی ایم ایل اے او پی سریواستو نے اسٹیج سے کیا۔

نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ میں 9 نوڈل افسر تعینات

گرمیوں میں پانی کی بہتر فراہمی کیلئے کام کریں گے

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایکشن موڈ میں آ گئے ہیں کہ گرمیوں کے دوران دیہی علاقوں میں نل کے پانی کی فراہمی میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔ نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری انوراگ شریواستو کی ہدایات پر گرمیوں میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے نوڈل افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں محکمہ کے 9 افسران کو نوڈل آفیسر بنایا گیا ہے۔ یہ نوڈل افسران موسم گرما کے پیش نظر اضلاع کا دورہ کریں گے اور تمام پروجیکٹوں کا معائنہ کریں گے۔ اس کے علاوہ، وہ پانی کی فراہمی کا جائزہ لینے اور دیہاتیوں سے

پانی کی فراہمی کے بارے میں رائے لینے کے لیے بے ترتیب (اچانک) گاؤں کا دورہ بھی کریں گے۔ ان افسران کی ڈیوٹی یہ ہوگی کہ وہ ضلع کے ایگزیکٹیو انجینئر اور واٹر سپلائی سے متعلق تمام افسران اور ایجنسیوں کے ساتھ میٹنگ کریں تا کہ موسم گرما میں پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس پورے عمل کی نگرانی ریاستی پینے کے پانی اور صفائی مشن کے ہیڈکوارٹر سے کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے ہی پرنسپل سکریٹری انوراگ شریواستو نے محکمہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی تھی اور گرمیوں کے دوران پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی تھیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر کہیں سے پانی کی فراہمی میں خلل کی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ موسم گرما میں پانی کی بہتر فراہمی کے لیے نوڈل افسر کے طور پر تعینات افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ اگر کہیں بھی کوئی کمی نظر آئے تو وہ وہاں رہ کر اسے دور کریں گے اور ہیڈ کوارٹر کو اس کی اطلاع دیں گے۔ ساتھ ہی نوڈل افسروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گاؤں کے دوروں کے دوران ویڈیو بنائیں۔

اب یوپی کے 125 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں میں انٹرمیڈیٹ تک پڑھائی جائے گی، مفت تعلیم اور دیگر سہولیات

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) اب انٹرمیڈیٹ تک کی تعلیم 125 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں (KGBV) میں فراہم کی جائے گی۔ اس وقت صرف آٹھویں جماعت تک لڑکیوں کو مفت رہائشی تعلیم دی جا رہی ہے۔ اس تعلیمی سیشن میں ہی سال 2025-26 میں ہر اسکول میں کلاس 9 کی 100 سیٹوں پر داخلے لیے جائیں گے۔ ایسی صورتحال میں کل 12500 طالبات کو داخلے کا موقع ملے گا۔ گزشتہ سال تک 263 سکولوں میں انٹرمیڈیٹ تک تعلیم کی سہولت موجود تھی۔ اب ان سکولوں کی اپ گریڈیشن کے بعد 388 سکولوں میں انٹرمیڈیٹ تک کی تعلیم دی جائے گی۔ ریاست میں کل 746KGBVs ہیں ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (سمگرا شکشا) ڈاکٹر مکیش کمار سنگھ نے کہا کہ ریاست میں کل 746KGBVs ہیں۔ تمام سکولوں کو مرحلہ وار انٹرمیڈیٹ لیول تک اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اگلے تعلیمی سیشن تک 675 سکولوں میں انٹرمیڈیٹ تک تعلیم شروع کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان KGBVs میں اکیڈمک بلاکس بنائے جا رہے ہیں جن کے پاس زمین ہے۔ جن اسکولوں میں زمین کی کمی ہے وہاں علیحدہ ہاسٹل بنا کر طالبات کو انٹرمیڈیٹ تک تعلیم فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ تمام سکولوں میں سی سی ٹی وی کیمرے لگا کر نگرانی کی جا رہی ہے۔ طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور وارڈنز کی حاضری دوگنی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

پسماندہ علاقوں میں غریب خاندانوں بالخصوص درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی طالبات کو KGBV میں مفت رہائشی تعلیم فراہم کرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ ایسی طالبات کے لیے ہے جو معاشی اور سماجی طور پر پسماندہ خاندانوں سے آتی ہیں۔ کے جی بی وی میں داخلہ لینے کے بعد، حکومت ان طلباء کے والدین کے 12ویں جماعت تک کی تعلیم کے تمام اخراجات برداشت کرتی ہے۔ ایسی صورت حال میں جو والدین اپنی بیٹی کو KGBV میں داخل کروانا چاہتے ہیں وہ ان مراحل میں درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلے کے لیے والدین کو اپنے علاقے کے قریب ترین کستوربا گاندھی گرلز اسکول سے رابطہ کرنا ہوگا۔ اسکول سے انرولمنٹ حاصل کرنے کے بعد، والدین کو اسے مکمل طور پر پُر کرنا ہوگا اور مطلوبہ دستاویزات منسلک کر کے اسکول میں جمع کرانا ہوں گے۔ متبادل طور پر، آپ KGBV داخلہ فارم اپنے متعلقہ بلاک ایجوکیشن آفیسر (BEO) کو بھی جمع کر سکتے ہیں۔ درخواست کے لیے کوئی فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ درخواست کے عمل کے بعد، متعلقہ اسکول جانچ پڑتال کی بنیاد پر یا داخلہ امتحان کے ذریعے طلباء کا انتخاب کرتا ہے۔ شارٹ لسٹ شدہ طلباء کے داخلہ کا عمل اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے۔

پولیس بیٹھی رہی، نوجوان نے خود جیب کترے پکڑے تو تالیاں لگنے لگیں

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) تھانہ غازی پور کی پولیس نے مقدمہ بھی درج نہیں کیا، جیب کتروں کو پکڑنے کی بات ہی چھوڑ دی۔ جس پر بجلی کا ملازم 27 دن تک گھومتا رہا اور خود مٹیاری کے قریب دھوکے بازوں کو پکڑ لیا۔ تالیاں بٹورنے کے لیے گرفتاری سے متعلق ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا، جب کہ متاثرہ نے وزیر اعلیٰ کے پورٹل پر شکایت بھی درج کرائی، لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ یہ ہے پورا معاملہ اندرانگر کے سی بلاک کے رہنے والے ایک کنٹراکٹ ورکر جتیندر سریواستو نے بتایا کہ 2 مارچ کو ان کا چھوٹا بھائی رتیندر سریواستو جین مندر میں واقع پی این بی اے ٹی ایم بوتھ پر پیسے نکالنے گیا تھا۔ اس دوران دو جیب کتروں نے کارڈ تبدیل کر لیا۔ اس کے بعد اس نے اکاؤنٹ سے تین قسطوں میں 000,25 روپے نکالے اور 194,3 روپے کا سامان خریدنے کے بعد ایک دکان پر کارڈ سوائپ کیا۔ بینک میں جتیندر کی شکایت کے ساتھ، متاثرہ نے غازی پور پولیس اسٹیشن اور چیف منسٹر کے پورٹل پر بھی شکایت کی، لیکن رپورٹ درج نہیں ہوئی۔

وقف ترمیمی بل: وقف بل کے خلاف احتجاج کے پیش نظر یوپی میں الرٹ

تمام پولیس افسران اور اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) عید اور رام نومی کے حفاظتی انتظامات کے درمیان وقف بل کے خلاف مظاہرے کے پیش نظر تمام اضلاع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے انتہائی احتیاط برتنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے پیش نظر ڈی جی پی پرشانت کمار نے تمام پولیس افسران اور اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ جن اہلکاروں اور پولیس اہلکاروں کی چھٹیاں منظور کی گئی ہیں انہیں بھی فوری طور پر ڈیوٹی پر واپس آنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ حکم آئی جی لاء اینڈ آرڈر نے جاری کیا ہے۔ ڈی جی پی نے تمام حساس اضلاع کے پولیس افسران کو فیلڈ میں موبائل رکھنے اور عوامی مقامات پر پولیس گشت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ آپ کو بتا دیں، وقف ترمیمی بل بدھ کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے زبردست ہنگامہ کے درمیان یہ بل پیش کیا۔ کانگریس کے ایم پی کے سی وینو گوپال نے بل کی شدید مخالفت کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی انہیں جواب دیا۔ امیت شاہ نے کہا کہ کابینہ نے بل پر بنائی گئی جے پی سی کمیٹی کی تجاویز کو منظوری دے دی ہے۔ ایسی صورتحال میں پوائنٹ آف آرڈر کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اگر یہ کابینہ کی منظوری کے بغیر ہوتا تو پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا جا سکتا تھا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ کانگریس کے دور کی کمیٹی نہیں ہے۔ ہماری کمیٹیاں اپنا دماغ استعمال کرتی ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں پر شدید حملہ کیا مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن جماعتوں پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بھی بل میں ترمیم کی کوشش کی گئی، 2013 میں وقف بورڈ کے قواعد میں تبدیلی کی گئی، ایک قانون دوسرے قانون سے بالاتر نہیں ہو سکتا۔ زمینوں کو لے کر سازش رچی جا رہی ہے: ڈمپل یادو سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے وقف ترمیمی بل پر کہا، "حکمران پارٹی اس بل کو لا کر ہمارے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے... عام لوگوں کو اس بل سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا ہے... یہ سازش رچی جا رہی ہے کہ (وقف) کے حوالے سے یہ سازش رچی جا رہی ہے کہ اس بل سے غریبوں کو کچھ فائدہ نہیں ملے گا، اس بل سے صنعتکاروں کو کچھ نہیں ملے گا۔

اب یوپی میں کسانوں کے گھروں سے خریدی جائے گی گندم

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) گندم کی خریداری کی سست رفتاری سے پریشان حکومت اب کسانوں کے دروازے پر دستک دے گی۔ اس کے لیے مستقل مراکز کے ساتھ موبائل پرچیزنگ سنٹرز کی سہولت بھی شروع کر دی گئی ہے۔

لکھنؤ-کانپور ریل روٹ: پل کی مرمت کے وقت میں کمی سے کئی ٹرینیں بحال

اب ٹرینیں 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکیں گی

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) کانپور-لکھنؤ ریل سیکشن میں گنگا پل کی مرمت کا وقت کم کر دیا گیا ہے۔ اس سے کئی ٹرینیں بحال ہوں گی اور ٹرینوں کی رفتار بھی بڑھے گی۔ شمالی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے لکھنؤ-کانپور سیکشن پر واقع گنگا پل کی مرمت کا وقت ایک گھنٹہ کم کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آٹھ ٹرینیں بحال کر دی گئی ہیں۔ کام میں تیزی لائی جا رہی ہے اس لیے مرمت کا کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ اس سے مزید ٹرینوں کے بحال ہونے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ یہ بات ڈی آر ایم سچندرا موہن شرما نے کہی۔ وہ بدھ کو حضرت گنج میں ڈی آر ایم آفس میں صحافیوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ-کانپور ریلوے سیکشن پر گنگا پل کی 29 سال بعد مرمت کی جا رہی ہے۔ یہ کام 42 دن تک جاری رہنا ہے۔ اس دوران 74 ٹرینوں کا آپریشن متاثر ہوا۔ لیکن کام کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے مرمت کا وقت کم کر دیا گیا ہے۔ پہلے یہ نو گھنٹے کا تھا جسے گھٹا کر آٹھ گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے

شتابدی، کانپور میمو سمیت آٹھ ٹرینوں کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے۔ آپ کو بتا تا چلوں کہ مرمت کے کام میں مزید تیزی لائی جائے گی۔ جس کی وجہ سے آٹھ سے دس ٹرینوں کا آپریشن معمول پر آ جائے گا۔ جس سے مسافروں کو ریلیف ملے گا۔ بات چیت کے دوران ڈی آر ایم نے کہا کہ لکھنؤ-کانپور ریل سیکشن کی رفتار 160 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ کانپور تک تین احتیاطیں باقی ہیں، جہاں ٹرینوں کی رفتار کو کم کرنا ہوگا۔ ان کو کم کیا جا رہا ہے۔ ٹریک کی رفتار میں اضافہ تیز رفتار ٹرینوں کو چلانے کی راہ ہموار کرے گا۔ لکھنؤ سے دہلی جانے والی ٹرینیں 160 تک کی رفتار سے چل سکیں گی۔ MEMU ایک گھنٹہ پہلے پہنچے گی، انٹرسٹی بھی پرانے روٹ شتابدی پر چلے گی اور LTT ایکسپریس جمعرات سے کانپور-لکھنؤ ریلوے روٹ پر دوبارہ چلنا شروع ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی لکھنؤ سے کانپور جانے والی MEMU شام 40:4 کی بجائے 49:3 بجے پہنچے گی۔ اسٹیشن ماسٹر سدھانشو موہن کے مطابق گنگا پل کی مرمت کی وجہ سے 30 اپریل تک میگا بلاک لیا گیا ہے۔ اس کے لیے 26 ٹرینیں منسوخ کی گئیں۔ چھ کے وقت اور 52 ٹرینوں کے روٹ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ میگا بلاک کے دوران 12179/80 لکھنؤ انٹرسٹی ٹرین کے روٹ کو لکھنؤ سے آگرہ، متھرا، کاس گنج کے راستے سیتا پور کے لیے تبدیل کر دیا گیا۔ اب ریلوے نے اسے دوبارہ صرف کانپور-لکھنؤ روٹ سے چلانے کی ہدایت دی ہے۔ اسی وقت 12003 شتابدی ایکسپریس لکھنؤ، مرادآباد اور غازی آباد روٹ پر چل رہی تھی۔ اسے دوبارہ لکھنؤ-کانپور کے راستے روانہ کیا گیا ہے۔

اجے رائے کا بی جے پی پر شدید حملہ، کہا- حکومت کے کہنے پر دلتوں اور پچھڑوں کو مارا جا رہا ہے

لکھنؤ، 2/اپریل (ایجنسی) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے ریاستی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ایما پر ریاست میں دلتوں اور پسماندہ لوگوں کا قتل کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے الزام لگایا ہے کہ پولیس حکومت کے کہنے پر دلتوں اور پسماندہ لوگوں کو مار رہی ہے۔ حکومت کو خوش کرنے کے لیے مختلف اضلاع میں متاثرین کو حراست میں لے کر مارا پیٹا جا رہا ہے۔ کانگریس سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک ہر موت کا حساب مانگے گی۔ اعظم گڑھ میں پولیس حراست میں ایک دلت نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی وہ بدھ کو متاثرہ کے گاؤں پہنچے۔ اعظم گڑھ سے واپس آنے کے بعد کانگریس کے ریاستی صدر نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلیا اور بستی کے بعد اعظم گڑھ گئے ہیں۔ وہیں دلت نوجوان کے گھر والوں کو بتایا گیا کہ پولیس اسے پوچھ گچھ کے لیے لے گئی ہے۔ موت کی خبر اگلے دن دی گئی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ امبیڈکر نگر اور پرتاپ گڑھ میں بھی ایسے ہی واقعات ہوئے ہیں۔ گھر والوں سے بھی معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ اتر پردیش میں ہونے والے ہر واقعہ سے قومی قیادت کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ جلد ہی مختلف واقعات کی تفصیلات گورنر کو بھی پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات پولیس کی آمریت کی کہانی بیان کرتے ہیں۔ کسی کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ وہ پہلے کسی کو تھانے بلائے اور پھر مقتول کو قتل کر کے معاملے کو دبانے کی کوشش کرے۔ اجے رائے نے کہا کہ متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے بجائے بی جے پی حکومت پولیس کے ذریعے عوام کا استحصال کر رہی ہے۔ اس طرح کے واقعات نے ریاست میں خوف اور جنگل راج کا عجیب ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اس سے چھٹکارا پانے کے لیے بی جے پی کو الوداع کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ کانگریس ان واقعات کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کرے گی۔

ای رکشہ گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں

جونپور، 2/اپریل (ایجنسی) محکمہ ٹرانسپورٹ اور محکمہ پولیس کی جانب سے 01 اپریل 2025 سے 30 اپریل 2025 تک مشترکہ مہم چلا کر غیر قانونی طور پر چلنے والی ای رکشہ گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں جس کی تعمیل کرتے ہوئے 02 اپریل 2025 کو محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس کی جانب سے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ضلع جاون پور میں بغیر دستاویز کے غیر قانونی طور پر چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ نابالغ وغیرہ۔ ضلع میں جے سی آئی ایس اسکوائر، لائن بازار، سدبھاونا پول اور جگدیش پور ریلوے کراسنگ وغیرہ جگہوں پر انفورسمنٹ کارروائی کی گئی۔ مہم کے تحت شام 6 بجے تک 22 گاڑیوں کے چالان کیے گئے اور 15 گاڑیوں کو تھانوں میں بند کیا گیا

اور دیگر 125 ای رکشہ اور 10 ڈرائیوروں کو غیر قانونی گاڑیوں سے برطرف کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات پر ٹریفک انسپکٹر کے ساتھ اسسٹنٹ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر (انفورسمنٹ) جونپور کی قیادت میں غیر قانونی اور غیر مجاز ای رکشا اور آٹو رکشا کے خلاف انفورسمنٹ کارروائی کی گئی۔ نافذ کرنے والی کارروائی پرمود کمار، مسافر/کارگو آفیسر جونپور، سشیل مشرا، ٹریفک انسپکٹر اور سنیل کمار تیواری، اسسٹنٹ ٹریفک انسپکٹر اور محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس کے دیگر اہلکاروں نے کی تھی۔ ای رکشہ/آٹو رکشہ ڈرائیوروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ گاڑی کے تمام دستاویزات کو اپ ڈیٹ کر لیں۔

استفادہ کنندہ کو وزیر اعلیٰ کسان اور سروہت بیمہ یوجنا کے تحت فائدہ ملا

جونپور، 2/اپریل (ایجنسی) ضلع مجسٹریٹ کی کوششوں سے اہل استفادہ کنندہ کو وزیر اعلیٰ کسان اور سروہت بیمہ یوجنا کے تحت فائدہ ملا۔ سداما، مرحوم بھائی لال کی بیوی، ساکن گاؤں کرنی، تحصیل مچھلیشہر، ضلع جونپور، 01 اکتوبر 2017 کو ایک سڑک حادثے میں فوت ہوگئی۔ اس کے بعد، متوفی کے بیٹوں نے وزیر اعلیٰ یوجاہت کے تحت مالی امداد حاصل کرنے کے لیے نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ، جونپور کو دعویٰ پیش کیا۔ نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ، جونپور نے حقائق کا صحیح مشاہدہ کیے بغیر، 18 جون 2024 کو مذکورہ دعوے کو مسترد کر دیا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ خاندانی رجسٹر اور موت کے سرٹیفکیٹ کی جسمانی تصدیق پر، اسے مختصراً جعلی قرار دیا گیا تھا۔ معزز ہائی کورٹ کے حکم کے احترام میں، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، مچھلیشہر نے کیس کی دوبارہ جانچ کی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے ذریعہ فراہم کردہ موت کے سرٹیفکیٹ میں موت کی تاریخ 01 اکتوبر 2017 درج کی گئی ہے جس کا دعویٰ جمع کرواتے وقت منسلک دستاویزات میں بھی 01 اکتوبر 2017 کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے فیملی رجسٹر اور پوسٹ مارٹم رپورٹ۔ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مچھلیشہر کی فراہم کردہ رپورٹ کی بنیاد پر، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر کی صدارت میں تشکیل دی گئی ضلع سطح کی کمیٹی نے محترمہ سداما کے آن لائن ڈیتھ سرٹیفکیٹ کو درست پایا اور برانچ منیجر، نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ، جونپور کو ہدایت کی کہ وہ 5000 روپے کی ادائیگی کرے۔ متوفی کے بیٹے، جناب سندیپ کمار، ولد مرحوم بھائی لال، ساکن گاؤں کرنی، تحصیل مچلشہر، ضلع جونپور کو 5,00,000-00- عزت مآب وزیر اعلیٰ، اتر پردیش کی حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق، پہلے سے زیر التواء مقدمات کو جلد از جلد حل کرنے کے لیے، 08 سال کے محتاط انتظار کے بعد، ضلع مجسٹریٹ جونپور نے مسٹر سندیپ کمار، ولد بھائی لال، ساکن گاؤں کرنی، تحصیل مچھلیشہر، ضلع کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے پیش کردہ دعویٰ کو قبول کیا۔ وِت بیما یوجنا، اور انشورنس کمپنی کو ہدایت دی کہ وہ روپے ادا کرے۔ 5,00,000-00 ضلع مجسٹریٹ نے ماضی میں بھی ایسے کئی معاملات کو حل کیا ہے اور مستحق افراد کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچایا ہے جو فوائد سے محروم تھے۔

کلاس 6، 7، 8 اور 9 میں داخلے کیلئے درخواست کا عمل جاری ہے

جونپور، 2/اپریل (ایجنسی) اسپورٹس کالج لکھنؤ، گورکھپور اور سیفئی اسپورٹس آفیسر چندن سنگھ میں کلاس 06، 07، 08 اور 09 میں داخلے کے لیے اطلاع دی گئی ہے کہ گورو گووند سنگھ، اسپورٹس کالج، لکھنؤ سنگھ اور اسپورٹس کالج، 2025-26 میں کل 275 خالی نشستوں کو پُر کرنے کے لیے کلاس 6، 7، 8 اور 9 میں داخلے کے لیے درخواست کا عمل جاری ہے۔ کالج، سیفئی، جو اتر پردیش اسپورٹس کالجس سوسائٹی، لکھنؤ کے تحت چل رہا ہے، آن لائن درخواست کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ مذکورہ کالجوں میں داخلے کے لیے وارانسی ڈویژن کے اضلاع کا ابتدائی انتخابی امتحان 19 سے 21 اپریل 2025 کو صبح 7 بجے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اسپورٹس کمپلیکس، وارانسی میں ایتھلیٹکس، کرکٹ، فٹ بال، کبڈی اور تیراکی (صرف بالغ، گرلز، بال، بال، بال، بال، بال، بال، بال، 2020) میں صبح 7 بجے منعقد ہوگا۔ زمرہ) اور جوڈو (صرف لڑکیوں کے زمرے)۔ اسپورٹس کالج میں کلاس 6، 7، 8 اور 9 میں داخلے کے لیے درخواست دینے کے خواہشمند امیدوار کالج کی ویب سائٹ sportscollegelko.in پر فراہم کردہ لنک کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں یا ویب سائٹ https://khelsathi.in پر اسپورٹس کالج کے داخلہ پر کلک کر کے، مقررہ فارمیٹ کو پُر کر کے اور درخواست کی فیس ادا کر سکتے ہیں۔ 200/- U-Dice پورٹل کے ذریعہ جاری کردہ امیدوار کا PAN نمبر (مستقل تعلیمی نمبر) درخواست فارم میں لازمی طور پر بھرا جائے گا۔ PAN نمبر کے بغیر درخواست نہیں دی جا سکتی۔ امیدوار کی عمر کا حساب 01 اپریل 2025 سے کیا جائے گا۔ امیدوار کے تعلیمی ریکارڈ کی تصدیق UDISE Plus پورٹل پر اس کے PAN نمبر کی بنیاد پر کی جائے گی۔ درخواست کے لیے کلاس وار عمر کی حد درج ذیل ہے۔ کلاس 6 کے لیے عمر گروپ 09 سے 12 سال ہے یعنی تاریخ پیدائش 01 اپریل 2013 سے 31 مارچ 2016 کے درمیان ہونی چاہیے، کلاس 07 کے لیے عمر 10 سے 13 سال ہے یعنی تاریخ پیدائش 01 مارچ 2013 سے 2013 کے درمیان ہونی چاہیے۔ 14 سال یعنی تاریخ پیدائش 01 اپریل 2011 سے 31 مارچ 2014 کے درمیان ہونی چاہیے اور کلاس 09 کے لیے عمر کا گروپ 12 سے 15 سال ہے یعنی تاریخ پیدائش 01 اپریل 2010 سے 31 مارچ 2013 کے درمیان ہونی چاہیے۔ مزید معلومات کے لیے آپ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفس، جونپور یا اسپورٹس ریجنل آفس، جونپور سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

عصمت دری اور اسقاط حمل، شادی سے انکار پر خاتون کی خودکشی

ملزم کے فون میں کئی لڑکیوں کی ایسی تصاویر اور ویڈیوز موجود تھیں

پریاگ راج، 2/اپریل (ایجنسی) مرکزی ملزم کے علاوہ شواہد مٹانے والے ہسپتال کے منیجر اور ڈاکٹر کو جیل بھیج دیا گیا۔ ساتھی نے لڑکی کو شادی کا جھانسہ دے کر زیادتی کا نشانہ بنایا۔ ماضی میں اسقاط حمل ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ اتوار کو پرتاپ گڑھ کے رانی گنج تھانہ علاقے کے درگا گنج مارکیٹ میں واقع ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں کام کرنے والی ایک نوجوان خاتون کی موت کا انکشاف کرتے ہوئے ڈاکٹر، منیجر اور وارڈ بوائے کو جیل بھیج دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم وارڈ بوائے کی جانب سے شادی سے انکار سے دلبرداشتہ ہو کر لڑکی نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ واقعے کا پردہ فاش کرنے کے لیے پولیس نے الیکٹرانک، سائنسی، سائبر اور فرانزک ٹیموں کی مدد لی۔ رانی گنج تھانہ علاقہ کی رہنے والی لڑکی چار سال سے اسپتال میں کام کر رہی تھی۔ کالا پور نند پٹی کا رہائشی شہباز بھی دو سال سے ہسپتال میں وارڈ بوائے کے طور پر کام کر رہا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ اسپتال میں کام کرنے والی لڑکی کی موت 27 مارچ کو ہوئی تھی۔ دوسرے دن متوفی کی ماں کی شکایت کی بنیاد پر اسپتال کے آپریٹر سمیت چھ لوگوں کے خلاف گینگ ریپ، قتل سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا اور اس کی جانچ سی او پٹی کو سونپی گئی تھی۔ اس واقعے کا پردہ فاش کرنے کے لیے رانی گنج تھانے کے انچارج کے ساتھ SWAT ٹیم کے انچارج سنیل یادو اور دیگر ٹیموں کو تعینات کیا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران الیکٹرانک، سائنسی اور دیگر شواہد اکٹھے کرنے کے بعد مرکزی ملزم شہباز کو گرفتار کر لیا گیا۔ دوران تفتیش شہباز نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے متوفی کو شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے متعدد بار اس سے جسمانی تعلقات استوار کئے۔ وہ بار بار اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈال رہی تھی۔ شادی سے انکار پر 27 مارچ کو متوفی نے ڈیوٹی کے دوران زہر کھا لیا۔ ساتھیوں کی مدد سے اس کے علاج کی کوشش کی گئی لیکن وہ فوت ہوگیا۔ پولیس سے بچنے کے لیے ساتھیوں نے ہسپتال سے شواہد مٹا دیے تھے۔ مرکزی ملزم کی مدد کرتے ہوئے پریاگ راج کے کرچنا تھانہ علاقے کے کھائی کے رہنے والے ڈاکٹر امیت کمار پانڈے عرف دھیرج اور علاقہ پنچایت ممبر حسین پور کے رہنے والے اسپتال کے منیجر سنیل یادو نے شواہد کو تباہ کیا تھا۔ مرکزی ملزم شہباز نے مقتولہ کو پہلے بھی زیادتی کا نشانہ بنایا اور خودکشی کے لیے تشدد کا نشانہ بنایا۔ اسقاط حمل کے امکان کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ کاغذی کارروائی کے بعد تینوں ملزمان کو جیل بھیجا جا رہا ہے۔ دیگر نامزد ملزمان کے کردار کی تفتیش کرتے ہوئے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں اے ایس پی ایسٹرن درگیش سنگھ، سی او پٹی منوج رگھوونشی موجود تھے۔ مرکزی ملزم کے کئی لڑکیوں سے جسمانی تعلقات تھے ہسپتال میں کام کرنے والی نوجوان خاتون کی ہلاکت کے بعد پولیس کی تفتیش میں مرکزی ملزم کی کرتوت سامنے آ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملزم شہباز کے موبائل فون سے متعدد لڑکیوں کی عریاں ویڈیوز اور تصاویر ملی ہیں۔ متوفی سے محبت کے حوالے سے چیٹنگ بھی ملی ہے۔ شادی طے ہونے کی خبر پر لڑکی نے سلفا کی تصویر بھیج کر تنبیہ کی تھی اسپتال میں کام کرنے والوں میں بات تھی کہ شہباز کے گھر والوں نے اس کی شادی طے کر دی ہے۔ جس کے بعد لڑکی پریشان ہوگئی۔

اعظم گڑھ: پولیس حراست میں موت کے معاملے میں 3 پر ایف آئی آر

اعظم گڑھ، 2 اپریل (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے تروا تھانہ علاقے میں پولیس حراست میں دلت نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت کے معاملے میں تھانہ انچارج کے کے پٹیل سمیت تین افراد کے خلاف ایس سی/ایس ٹی ایکٹ و قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس پی شہر شیلندر لال نے منگل کو بتایا کہ یہ مقدمہ متوفی کی ماں کی تحریر پر پولیس اے ڈی جی وارانسی زون پیوش موڑدیا کی ہدایت پر درج ہوا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد سرکل افسر پھولپور کو پورے اس معاملے کی جانچ سونپی گئی ہے۔ ہر پہلوؤں پر جانچ کے بعد قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال معطل ان تینوں پولیس اہلکار کو پولیس لائن میں رکھا گیا ہے۔ پولیس نے اس موت کے معاملے کو جہاں نوجوان کے ذریعہ خودکشی کئے جانے کی بات کہیں وہیں متوفی کے اہل خانہ نے پولیس پر نوجوان کو ہراساں کر قتل کئے جانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق چھیڑ خانی کے ایک مقدمے کے بعد تروا تھانہ علاقے کے عمری گاؤں باشندہ سنی (21) کو 30 مارچ کو اس کے گھر سے گرفتار کر تھانے لایا گیا اور 31 مارچ کو تھانہ احاطے کے باتھ روم میں مشتبہ حالات میں نوجوان کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد مشتعل دیہی باشندوں نے تھانے پر توڑ پھوڑ اور پتھر بازی کردی۔ جس میں پولیس کی ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ متوفی سنی کی ماں کُسم دیوی نے تھانے میں تحریر دے کر شکایت درج کرائی کہ 29 مارچ 2025 کو صبح تقریباً 7 بجے تھانہ انچارج کملیش کمار پٹیل اپنے ساتھ کچھ پولیس اہلکار کے ساتھ ان کے گھر پہنچے۔ پولیس اہلکار نے نسلی تعصب پر مبنی گالیاں دیں اور ان کے بیٹے سنی کمار سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ جب کنبے نے اس کی وجہ پوچھا تو تھانہ انچارج نے سنی کو پکڑ لیا اور پولیس اہلکار کے ساتھ مل کر اس کی پٹائی کردی۔ اس کے بعد اسے جیپ میں ڈال کر تھانے لے گئے۔ کُسم دیوی کے مطابق جب وہ 30 مارچ کو کنبے اور گاؤں کے کچھ افراد کے ساتھ تھانے پہنچی تو تھانہ انچارج نے انہیں تیقن دیا کہ سنی کو شام تک چھوڑ دیا جائے گا۔ حالانکہ رات 11 بجے تک اسے رہا نہیں کیا گیا اور 31 مارچ کی صبح اس کی موت کی اطلاع ملی اور اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ متوفی کی ماں کی شکایت کی بنیاد پر تھانہ انچارج کملیش کمار پٹیل اور دیگر دو پولیس اہلکار کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ فی الحال علاقے میں کافی تعداد میں پولیس کی تعیناتی ہے۔ حالات کشیدہ لیکن پوری طرح کنٹرول میں ہیں۔

چندر کانتا کے چنار گڑھ قلعہ کی دیکھ بھال اب پرائیویٹ ہاتھوں میں

مرزاپور، 2 اپریل (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور میں راز، انٹرٹینمنٹ اور جادو کے لئے معروف چنار گڑھ قلعہ اب پرائیویٹ ہاتھوں میں چلا گیا ہے۔ اتر پردیش حکومت نے پی پی پی ماڈل پر قلعہ کی دیکھ بھال کا کام ایک مقامی کمپنی کو سونپ دیا ہے۔ ملک اور بیرون ملک مشہور اس قلعے کو چندر پرکاش دویدی کے سیریل 'چندر کانتا' نے ایک نئی پہچان دی۔ مرزاپور ضلع کے چنار میں واقع یہ قلعہ مشہور ناول نگار بابو دیوکنندن کھتری کے تلسم ناول چندر کانتا کا مقام ہے۔ یہ قلعہ بادشاہ وکرمادتیہ نے 56 قبل مسیح میں تعمیر کروایا تھا اور اسے بادشاہ بھرتھری کی تپسیا کی جگہ اور بندیل کھنڈ کے الہا اُدل کی سونوا سے شادی کا ثبوت کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ اس قلعے میں گزشتہ ڈھائی ہزار سال کی بہادری کی داستانیں محفوظ ہیں اور یہ کئی تاریخی اتار چڑھاؤ کا گواہ ہے۔ ملک بھر سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے اس قلعے کی مقبولیت کو بڑھانے کے لیے حکومت نے اسے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت میسرس گولڈن ٹرائنگل فورٹ اور پیلیس لمیٹیڈ کو میں منتقل کر دیا ہے۔ یہ کمپنی دریائے گنگا کے کنارے وندھیا پہاڑوں پر تقریباً 22 ایکڑ کے رقبے پر پھیلے اس قلعے کی تزئین و آرائش کر کے سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرے گی۔ محکمہ سیاحت کے ڈائریکٹر جنرل مکیش مشرام کا حکم مرزاپور ضلع کے ضلع مجسٹریٹ کو موصول ہوا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا مقصد کھنڈرات میں تبدیل ہونے والے اس تاریخی ورثے کو پی پی پی ماڈل پر دے کر اور اسے خوبصورت بنا کر اضافی آمدنی حاصل کرنا ہے۔

گنگا میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا پولیس انسپکٹر کا بیٹا، کزن کی چیخ سن کر غوطہ خور پہنچے

بہرالہ، 2/اپریل (ایجنسی) راج گھاٹ پر گنگا میں نہانے کے دوران پھسلنے سے انسپکٹر کا بیٹا کلدیپ ڈوب گیا۔ غوطہ خور اسے تلاش کر رہے ہیں۔ حادثے کے بعد مراد آباد سے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ کلدیپ (25) ایک پولس انسپکٹر کا بیٹا ببرالہ تھانہ علاقہ کے راج گھاٹ گنگا میں نہانے کے دوران پھسل کر گنگا میں ڈوب گیا۔ کزن نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ غوطہ خور نوجوانوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ دیر شام تک نوجوان کا پتہ نہیں چل سکا۔ نوجوان اپنے کزن کے ساتھ گنگا میں نہانے کے لیے اپنی کار میں راج گھاٹ آیا تھا۔ منگل کو کلدیپ (25) ولد نریندر، ساکن سیتھولی، تھانہ اسلام نگر، ضلع بداون اور فی الحال بریلی کا رہنے والا ہے، اپنے کزن ابھیشیک ولد یوگیندر یادو کے ساتھ گنگا میں نہانے کے لیے راج گھاٹ آیا تھا۔

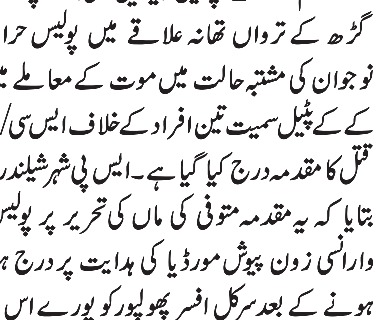

دونوں بھائی گنگا میں نہا رہے تھے۔ تب کلدیپ کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں چلا گیا۔ ابھیشیک جو اس کے ساتھ آیا تھا شور مچایا اور لوگ آ گئے۔ تب تک نوجوان گنگا میں ڈوب چکا تھا۔ گنگا کے کنارے موجود غوطہ خوروں نے نوجوانوں کی تلاش میں گنگا میں چھلانگ لگا دی۔ بہت کوشش کے باوجود کوئی کامیابی نہیں ملی۔ نائب تحصیلدار ببلو کمار، سی او گنور دیپک تیواری، انسپکٹر اکھلیش پردھان، چوکی انچارج ببرالہ وشال شرما موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ اسلام نگر تھانہ کے سیتھولی گاؤں سے دو سگے بھائی گنگا میں نہانے کے لیے راج گھاٹ آئے تھے۔ پھر کلدیپ کا پاؤں گہرے پانی میں چلا گیا۔ مراد آباد سے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ گھر والوں کا رو رو کر برا حال نوجوان کلدیپ کے گنگا میں ڈوبنے کی خبر سن کر گھر والے راج گھاٹ گنگا کنارے پہنچے۔ مسلسل رونے کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ کلدیپ دو بھائیوں میں بڑا ہے۔ چھوٹا بھائی سندیپ نوئیڈا میں ایک پرائیویٹ نوکری کرتا ہے۔ کلدیپ حال ہی میں بیماری کی وجہ سے گھر پر تھے۔ کلدیپ کے والد نریندر لکھیم پور کھیری میں پولیس انسپکٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا خاندان طویل عرصے سے بریلی میں مقیم ہے۔

بارہ بنکی: بزرگ خاتون کا قتل

بارہ بنکی، 2 اپریل (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی کے محمد پور کھالا علاقے میں ایک بزرگ خاتون کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ منگل کی صبح اس کی لاش چار پائی پر بندھی ملی۔ شوہر کی موت کے بعد وہ گھر میں تنہا رہتی تھی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ گاؤں چندرور باشندہ کنچنان دیوی (75) کی ان کے ہی گھر میں گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ صبح دیر تک جب دروازہ نہیں کھلا تو پڑوسیوں کو شبہ ہوا۔ پڑوسی اور گاؤں کے لوگ جمع ہو کر گھر کے اندر داخل ہوئے۔ وہاں کا نظارہ دیکھ کر ہوش اڑ گئے۔ کنچانا کی لاش چار پائی سے بندھی ہوئی تھی۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ کنچانا کے تین بیٹے اشوک، نانہہ اور سریش ہیں۔ وہ لکھنؤ میں رہ کر مزدوری کرتے ہیں۔ گاؤں کے لوگوں نے انہیں واقعہ کی جانکاری دی ہے۔ ادھر اطلاع پر پہنچی پولیس نے موقع واردات کا معائنہ کر کے معلومات حاصل کی۔ سرکل افسر جگت قنوجیا نے بھی موقع پر پہنچ کر جانکاری لی۔ پولیس کے مطابق کنچانا کے شوہر اودھ بہاری کی 15 سال قبل موت ہو چکی ہے۔ اس کے بعد وہ محنت مزدوری کر کے اپنی زندگی گزار رہی تھی۔

دبنگوں نے کیا پولیس پر حملہ

بدایوں، 2 اپریل (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بدایوں کے اسہیت علاقے میں زمینی تنازع کی شکایت پر پیمائش کے بعد نوٹس لے کر گئی پولیس ٹیم پر دیہی باشندوں پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں ایک سپاہی شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ گاؤں کسنی کھیڑا میں کلو، رانی ٹھاکر نے تھانہ پولیس کو شکایت کی تھی کہ ان کی زمین پر گاؤں کے ہی دبنگ عبداللہ نے گوبر کے اپلے بنوانے شروع کر دیئے۔ منع کرنے پر مارپیٹ پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ منگل کی دوپہر سپاہی برجیش سنگھ کشیپ اپنے ساتھ ایک ہوم گارڈ کو لے کر گاؤں پہنچے اور دنوں فریقین کو تھانے آنے کو کہا۔ سپاہی برجیش نے عبداللہ سے کلو کی زمین پر اپلے نہ بنانے اور بنے ہوئے کو کل تک ہٹا لینے کی ہدایت دی۔ سپاہی اور ہوم گارڈ تھانہ واپس جانے کے لئے جیسے ہی اپنی بائیک پر بیٹھے اچانک عبداللہ اور اس کے 15-20 ساتھیوں نے سپاہی برجیش سنگھ و ہوم گارڈ کو گھر کے اندر کھینچ لیا۔

جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی کے بیٹے اور رشتہ داروں سے بدامنی کا خطرہ، پولس نے ان پر پابندی لگادی نوٹس دیا

سنبھل، 2/اپریل (ایجنسی) بدامنی کے خدشے کے پیش نظر جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی کے بیٹے اور رشتہ داروں کو ایک ایک لاکھ روپے کے مچلکے کے ساتھ باندھ دیا گیا۔

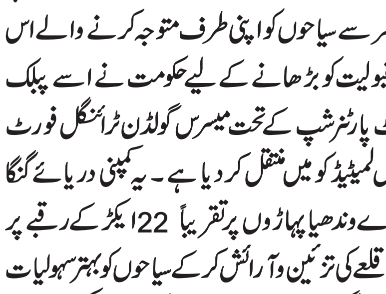

کوتوالی پولیس نے نوٹس جاری کرتے ہوئے تنبیہ کی کہ اگر حالات خراب ہوئے تو وہ ذمہ دار ہوں گے۔ اس سے قبل رکن اسمبلی ضیاء الرحمان برق سمیت 1800 افراد پر پابندی لگائی جا چکی ہے۔ جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی کے بیٹے حیدر علی، بھائی محمد طاہر ایڈووکیٹ، قمر حسین، بھتیجوں نازش اور دانش سے بدامنی کا امکان ہے۔ اس وجہ سے کوتوالی پولیس نے سبھی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ایک ایک لاکھ روپے کے مچلکے کے ساتھ پابند کیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اگر حالات خراب ہوئے تو ذمہ دار وہ ہوں گے۔ دوسری جانب بدامنی کے خدشے کے پیش نظر شہر کے 1800 افراد کو پہلے ہی محدود کر دیا گیا ہے۔ اس میں ایم پی ضیاء الرحمن بارک اور ان کے والد مملوک الرحمن بارک شامل ہیں۔ ظفر علی کو 24 نومبر کو فساد کرانے کی سازش سمیت کئی سنگین الزامات میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ان کے بڑے بھائی محمد طاہر نے بھی پولیس انتظامیہ کے اہلکاروں پر سوالات اٹھائے تھے۔ جس نے بدامنی کے خوف کو جنم دیا۔ یہ کارروائی ایس آئی ٹی کے انسپکٹر آشیش تومر نے کی ہے۔ بتایا گیا کہ بدامنی کے خدشے کے پیش نظر جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی کے اہل خانہ کو ایک ایک لاکھ روپے کے مچلکے کے ساتھ پابند کیا گیا ہے۔ نوٹس بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ سنبھل ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی ایک میٹنگ منگل کو سبھا بار میں منعقد ہوئی۔ جس میں جامع مسجد کمیٹی کے صدر ظفر علی ایڈووکیٹ کے بڑے بھائی محمد طاہر حسین نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے وکلاء کو پولیس کی طرف سے کی گئی کارروائی سے آگاہ کیا۔ جس پر تمام وکلاء نے برہمی کا اظہار کیا۔ وکلاء نے کہا کہ ایسی ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد اسلام ایڈووکیٹ نے کہا کہ جامع مسجد کمیٹی کے صدر ظفر علی ایڈووکیٹ جو کہ پیشے سے سینئر ایڈووکیٹ ہیں کے خلاف کارروائی سراسر غلط ہے۔ اس کے خاندان کے خلاف بھی غلط کارروائی کی جا رہی ہے۔ وکلاء اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس احتجاج کی وجہ سے بدھ کو قلم بند ہڑتال ہوگی۔ دیگر وکلاء تنظیمیں بھی اس کی حمایت کر رہی ہیں۔ بتایا گیا کہ ظفر علی کی ضمانت پر سماعت بھی بدھ کو ہونی ہے۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

ادارتی سماجی مضامین
EDITORIAL

جواں دوست

کیا واقعی یہ سچی عید تھی؟

عید کے لفظی معنی ہیں تیوہار یا جشن جو کہ بار بار آتا ہے۔ عید بھی سال میں دو بار ہمیں اللہ کے انعام کے طور پر میسر ہوتی ہے۔ ایک بار رمضان کے روزوں کے بعد اور دوسری ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی آزمائش اور اس میں ان کی کامیابی کی یاد میں۔ عید الفطر ہر مسلمان کے لیے ایک خوشی کا موقع ہوتا ہے جب کہ وہ رمضان کے پورے مہینہ دن میں روزے رکھتے ہیں اور رات کو عبادت کرتے ہیں۔ یہ مہینہ اللہ کے انعام واکرام کا مہینہ ہوتا ہے، جس میں فرض نمازوں پر 70 گنا ثواب اور سنت اور نوافل کا فرضوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ہر نیکی پر 10 گنا ثواب سال کے دوسرے دنوں کے مقابلے میں۔ یہ مہینہ تربیت کا ہے کہ انسان اللہ کے احکامات کو بجالائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کر کے اللہ کو راضی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ گناہوں کی معافی مانگے اور اپنے معاملات لوگوں سے درست کرے اور پکا ارادہ کر کے آئندہ کی زندگی گناہوں سے بچ کر اور اللہ کو راضی کر کے گزارے گا۔ ہر اس کام سے بچے گا جس سے اللہ ناراض ہو اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہو۔ غور کرنے کی بات یہ ہے کہ ہم نے عید تو بھرپور منائی۔ اچھے کپڑے پہنے، اچھے کھانے کھائے، گلے مل کر مبارک بادیں دیں، لیکن کیا واقعی یہ سچی عید تھی؟ کیا ہم نے رمضان کا پورا حق ادا کیا، ساری نمازیں وقت پر اور باجماعت پڑھیں، قرآن سے اپنے تعلق کو جوڑا، قرآن کو سمجھا اور اس کے احکامات کو زندگی کا نصب العین بنایا، کیا روزے میں جھوٹ، چوری، دھوکا دھڑی، غیبت، لڑائی جھگڑے اور لغو کاموں اور بری باتوں سے احتیاط کی یا نہیں؟ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی، لوگوں کی غلطیوں کو معاف کیا، ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑا، غریب کی مدد کی، دکھی کی غمگساری کی، بیمار کی عیادت کی، پڑوسیوں کے حقوق ادا کیے، زکوۃ ادا کی، صدقات کا اہتمام کیا، روزے رکھوائے، صدقۃ الفطر ادا کیا تاکہ غریب بھی عید کی خوشی میں شریک ہو سکے، ہر وقت اور ہر لحہ اللہ کو راضی کرنے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات پر عمل کی جستجو میں ہمیں رہی یا نہیں؟ اگر واقعی ہم وہ خوش نصیب ہیں جس نے ہر بات کی فکر کی، ہر بات کو اپنایا، صرف اللہ کو راضی کرنے اور اپنی عاقبت کو سنوارنے اور اللہ کے حضور نیکیوں کے ساتھ حاضر ہونے کی سچی کوشش کی تو ہم خود محسوس کر سکتے ہیں کہ یہ ہماری سچی عید ہے اور یہ اللہ کا ہم پر انعام ہے یا بس ایک تیوہار؟ رمضان میں ساری سرگرمی اور جوش وخروش کے بعد رمضان کے بعد بھی ایک ماہ کی تربیت کے اثرات ہم پر نمایاں رہنے چاہئیں۔ اگر عید کے دن سے ہم نے نمازوں میں لاپرواہی اور دوسرے معاملات زندگی میں رمضان سے پہلے والا رخ اختیار کر لیا تو سمجھئے کہ ہمارا یہ رویہ اپنے کیے پر پانی پھیرنے کے مترادف ہے۔ اللہ کے احکامات ایک مسلمان کے لیے ساری زندگی کی ذمہ داری ہیں۔ یہ صرف سال کے ایک مہینے نیک بن جانے کا کام نہیں۔ اللہ جل شانہ سے دعا ہے کہ وہ اس رمضان کے بعد ہماری کمیوں کو دور کر دے اور وہی جذبہ برقرار رکھے جو رمضان میں ہم میں تھا تاکہ ہم جب اللہ کے حضور حاضر ہوں تو کامیاب اور سرخ رو ہوں۔

عید کی روح عبدیت، اجتماعیت اور اتحاد ہے

عارف عزیز

اسلام ایک عالمگیر اور اصلاحی مذہب ہے جو کسی خاص قوم یا علاقہ تک محدود نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کو ایک خاص سانچے میں ڈھالنا چاہتا ہے اس کے تہواروں میں بھی یہی روح حاوی نظر آتی ہے جس کو نہ سمجھنے یا ماحول کا اثر قبول کرنے کی وجہ سے آج کی نسل میں اپنے تہوار مناتے وقت اکثریت کے تہواروں کی نقل کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے جس سے اسلامی تہواروں کی شائشتگی وپاکیزگی مجروح ہورہی ہے مسلمان بھی دوسروں کے تہواروں کی طرح زیب وزینت، روشنی وسجاوٹ اسراف وفضول خرچی کے عادی ہوتے جارہے ہیں، ہوسکتا ہے کہ اس کے پس پردہ یہ جذبہ کارفرما ہو کہ اس طرح مسلمانوں کی شان بڑھے گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ اعمال سے اسلام کی شان بڑھنا تو کجا اس کی شان گھٹ جاتی ہے لہذا عید صرف اچھے کپڑے پہن لینے یا شیر خرمہ سویاں کھالینے کا نام نہیں۔ اس جشن کی روح عبودیت، اجتماعیت اور اتحاد ہے۔ عید کے معنی ہیں بار بار لوٹ کر آنے والا خوشی کا دن اور فطر کے معنی کھلنے کے ہیں، عید کے دن مہینہ بھر کے روزے کھلتے ہیں۔ اس لئے اس کا نام "عیدالفطر" ہوگیا۔ آقائے نامدار آنحضرت ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو اس کے دوسرے سال سے رمضان المبارک کے روزوں کے فرض ہونے کا آپ ؐ نے اعلان فرمایا، اسی سال عید کی نماز میدان میں ادا فرمائی اور غریبوں کو صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا، بس یوں سمجھ لیجئے کہ اسلام آیا تو اس نے دوسری انقلابی اصلاحات کے ساتھ تہواروں کا بھی ایک نیا تصور دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اسلام سے قبل عربوں میں جو تہوار منائے جاتے تھے، ان میں کھیل کود، جوئے اور شراب کی محفلیں آراستہ ہوتی تھیں، اس کے برعکس اسلام کے ماننے والوں کو حکم ہوا کہ روزوں کی تکمیل پر اپنے پروردگار کا شکر بجالائیں، اس کی پاکی اور عظمت کا اعلان کرتے ہوئے صاف ستھرے کپڑوں میں عیدگاہ میں جمع ہوں اور دو رکعت نماز شکرانہ کے بعد مہینہ بھر کی اپنی عبادت وریاضت کو شرفِ قبولیت عطا کرنے کی اللہ کے حضور میں درخواست کریں، کیونکہ عید مسرت وشادمانی کا دن ہے اور اس میں ہر امیر وغریب نیز خاص وعام کی شرکت ضروری ہے لہذا عید کے دن کی اہم ترین عبادت صدقہ فطر کی ادائیگی کو قرار دیا گیا اور نماز سے پہلے اسے غرباء تک پہونچانے کی تلقین کی گئی، اس کی اہمیت یوں واضح کی گئی کہ جب تک صدقہ فطر ادا نہیں ہوگا، روزے معلق رہیں گے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کیلئے محض اس کی عبادت وشکر کافی نہیں بلکہ غریب ونادار بندوں کا حق ان تک پہونچانا بھی ضروری ہے۔ پچھلی امتوں نے اس حقیقت کو فراموش کر دیا تھا کہ دنیا کے سارے انسان اللہ کا کنبہ ہیں لہذا انسانیت کو رنگ ونسل اور علاقوں کے خانوں میں تقسیم کر دیا گیا اسلام نے اس غلطی کو درست کر کے انسانوں کو مساوات، بھائی چارہ اور غمگساری کا سبق دیا سب سے پہلے نماز کے ذریعہ اس صداقت کا عملی اظہار کرایا گیا خاص طور سے عیدگاہ کے میدان میں صف بندی کے ذریعہ امیر کی بغل میں غریب اور غریب کی بغل میں امیر کو اس طرح کھڑا کر دیا گیا کہ کسی کے دل میں دوسرے پر برتری کا ذرا بھی احساس نہ رہے، یہی اسپرٹ اور جذبہ اسلام مسلمانوں کی عام زندگی میں بھی جاری وساری دیکھنا چاہتا ہے لیکن افسوس کہ مسلمانوں کی عملی زندگی اس کے برعکس ہے انہوں نے اپنے درمیان مختلف دیواریں کھڑی کر دی ہیں وہ ایک امت اور جماعت ہونے کے بجائے گروہوں اور مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے نظر آتے ہیں ان کے مخالف ایک گروہ کو شہہ دے کر دوسروں سے لڑادینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں اور اس کا نتیجہ مسلمانوں کی بے وقعتی اور کمزوری کی صورت میں سامنے آرہا ہے کروڑوں کی تعداد میں ہونے اور ایک اعلیٰ افضل مذہب کے ماننے کے باوجود مسلمان خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہیں رمضان ہو یا عید یہ ہر سال بار بار لوٹ کر آتے ہیں اور مسلمانوں کو ان کا یہ بھولا ہوا سبق یاد دلاجاتے ہیں۔ اسلامی تہواروں کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ وہ چاند کے حساب سے منائے جاتے ہیں اس لئے کسی خاص موسم کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتے اگر ان کا ایک ہی موسم مقرر ہوتو وہ بھی موسمی تہوار کہلانے لگیں گے۔ ان کی یہ شان کہ وہ کسی موسم کے پابند نہیں کبھی گرمیوں میں تو کبھی جاڑوں میں اور کبھی بارش میں آتے ہیں یعنی زمان ومکان کے پابند نہیں ہوتے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عادت، حسنِ سلوک اور اچھائیوں کو اختیار کرنے کا کوئی موسم نہیں ہوتا۔ ہادی برحق ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے روزے میں جھوٹ بولنے کی عادت کو ترک نہیں کیا تو خدا کو اس کے روزے کی کوئی پرواہ نہیں ایسا شخص فاقہ کرتا ہے اور مقصد سے دور ہوجاتا ہے۔ رسول پاک ﷺ کی یہ تعلیم ہر زماں ومکاں کے لئے ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جھوٹ کی عادت کسی خاص موسم میں نہیں بلکہ مطلق ترک کی جانا چاہئے مگر عام مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ رمضان المبارک میں کچھ احتیاط ضرور برت لیتے ہیں جو رمضان کے رخصت ہوتے ہی ان کی زندگیوں سے نکل جاتی ہے، خاص طور پر عید کے موقع پر نماز دوگانہ ادا کرنے کے بعد یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ مسلمانوں نے روزے رکھے اور اپنی تربیت کا کورس مکمل کر لیا ہے ان کی زندگی میں کوئی خاص تبدیلی نظر نہیں آتی۔ جھوٹ، فریب، خود غرضی، ایذا رسانی، جیسی معاشرتی برائیاں موجود رہتی ہیں، ہمدردی، غمگساری، اتحاد اور اتفاق سے وہ پہلے کی طرح دور رہتے ہیں۔ حالانکہ رمضان المبارک کے اختتام پر عیدالفطر کا تہوار مناتے وقت ہر مسلمان کو عید کی اصل روح اور اسلامی تہوار کے مزاج کو پیش نظر رکھنا چاہئے رمضان کے روزوں کا ایک مقصد یہ بیان کیا گیا ہے کہ عام مسلمانوں میں تقویٰ وپرہیزگاری پیدا ہو۔ یہ تقویٰ وپرہیزگاری مالک حقیقی کو صرف رمضان کے مہینے میں مطلوب نہیں، مسلمانوں کی زندگی کے ہر لحہ میں اس کا اہتمام ہونا چاہے ایک مہینہ کی تربیت کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان سال کے باقی گیارہ ماہ بھی اسی انداز میں بسر کریں رمضان کے روزے عبادات تلاوت، زکوۃ اور دیگر اعمالِ خیر ان کی زندگیوں میں توازن پیدا کر دیں اور مستقل تبدیلی کا باعث بن جائیں۔

مسلم حکمرانوں کی بے حسی

عبدالعزیز

اُمتِ مسلمہ کے حکمرانو! ذرا اپنے افکار واعمال پر نظر ثانی کے لیے تھوڑا سا وقت نکال کر سوچیں کہ آپ کے مسلمان بھائی کفار ونصاریٰ کے ہاتھوں ظلم کی چکی میں پسے جارہے ہیں ہر روز انھیں آگ میں جھونکا جاتا ہے۔ ان کی کھال جل رہی ہے اور ہڈیاں چیخ چیخ کر آپ کو آواز دے رہی ہیں، المدد، المدد کی صدائیں بلند ہورہی ہیں، ننھے بچے ماؤں سے بچھڑ چکے ہیں، ان کے حلق خشک ہوچکے ہیں اور وہ بے یارومددگار موت کی وادیوں میں اتر گئے ہیں۔ بے شمار بے گوروکفن لاشے جانوروں کی غذا بن گئے ہیں، یہ لاشیں ان پھول جیسے بچوں کی ہیں جو کبھی موسم بہار کا حصہ تھے۔ ان کے گھر اور آنگن ان کی شرارتوں اور مترنم قہقہوں سے گونجتے تھے، وہ اپنے والدین کے دل کا قرار اور آنکھوں کی ٹھنڈک تھے۔ اپنی ماں کی محبت بھری چھاؤں اور بابا کے تحفظ اور شفقت کے پیڑ تلے جیون کے دن بسر کرتے ہوئے عمر اور تعلیم کے اعتبار سے آگے ہی آگے بڑھتے جارہے تھے لیکن ان ننھی جانوں کو مقتل میں لے جایا گیا، لے جانے اور انھیں ذبح کرنے والے بھی انسان اور حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے تھے اگر مذہب، نسل جدا تھی تو کیا ہوا خون تو سب کا سرخ اور جذبات و احساسات یکساں تھے لیکن نفرت وتعصب کے اس جذبے نے جو انھیں اپنے آبا واجداد سے ورثے میں ملا تھا انھیں درندہ بنا دیا۔ ان درندوں نے مسلمانوں کے سروں کی فصلیں کاٹنی شروع کر دیں اور انسانوں کے بہتے ہوئے لہو کو پوری دنیا نے دیکھا ان میں کثرت سے مسلمان بھی شامل ہیں اور یہ مسلمان کمزور اور بے بس ہیں اور جو مسلم حکمران طاقتور ہیں لیکن افسوس طاقت ہونے کے باوجود خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ بھائی، بھائی اور اخوت و اتحاد کا سبق بھلا بیٹھے ہیں۔ سعودی فرمانرواں شاہ فیصل اور ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں اسلامی سربراہ کانفرنسیں منعقد ہوا کرتی تھیں۔ اس عمل سے غیر مسلموں پر خوف طاری ہوجانا فطری بات تھی وہ غیر منصفانہ اور ظالمانہ رویہ اپناتے ہوئے بارہا سوچتے تھے لیکن مظالم اور نفرت کی بیل پھیلتی ہی رہی جب سے دنیا وجود میں آئی ہے چھوٹی، بڑی جنگیں جاری ہیں۔ سپر پاور اپنی طاقت کا مظاہرہ بے بس ومجبور لوگوں کے سروں پر بم گرا کر کرتی ہیں، ایسے واقعات ہر صدی میں رونما ہوئے ہیں۔ عراق، افغانستان میں اور ذرا دور چلے جائیں تو عالمی جنگیں اور ان کی تباہی اور آگے بڑھیں تو ہلاکو خان مسلمانوں کی ہلاکت کا استعارہ بن کر آگے بڑھتا چلا گیا۔ اس نے بغداد کے آخری تاجدار معتصم باللہ کو گھوڑے کے پاؤں تلے روند کر قتل کروایا تھا۔ اس کے بعد بغداد میں 90 ہزار مسلمانوں کا باقاعدہ قتل کیا گیا۔ صلیبی جنگیں، بغاوتیں، اسلامی فتوحات، واقعہ کربلا، شام ودمشق الغرض دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں پر مصائب کا طوفان انھیں غرقاب کرتا اور شہادت کے درجے پر پہنچاتا رہا۔ پچھلے سالوں سے بلکہ صدیوں سے روہنگیا (برما) میں مسلمانوں کی نسل کشی اور ان کی جان ومال، عزت ووقار کا جنازہ سرِ راہ وسر بازار نکالا جارہا ہے۔ دنیا کی مظلوم وبے کس اقلیت میں ان کا شمار ہوتا ہے اور یہ ستم 1559ء سے جاری وساری ہے۔ 1782ء میں ظالم بادشاہ بودھایا نے مسلم آبادی کے مسلمان علمائے کرام کو حرام گوشت کھانے کا حکم دیا اور انکار پر سب کو قتل کرادیا۔ اس وقت بھی مسلم حکمران خاموش رہے، جیسے ان مقتولین سے ان کا دور دور کا واسطہ بھی نہیں ہے؛ جبکہ مسلم حکمرانوں کے برعکس ہلاکو خان کا دور اقتدار دیکھتے ہیں۔

اُتراکھنڈ میں اب مدارس پر چلی دھامی۔حکومت کی تلوار!

احمد بھارتی

مودی کی بھاجپا-سرکار نے ملک میں اقلیتوں اور خاص طور سے مسلمانوں کا جینا دشوار کر دیا ہے۔ مرکز کی بات چھوڑ دیں تو، ملک کے جن جن صوبوں میں بھاجپا کی ڈبل انجن والی سرکاریں برسر اقتدار ہیں، وہاں آئے دن کسی نہ کسی بات کو لے کر مسلمانوں کی مشکیں کسی جارہی ہیں۔ ملک میں ابھی ماب لنچنگ، گائے کے نام پر مسلمانوں کا قتل، بلڈوزر سے اُن کے گھروں کو مسمار کرنا، ہر مسجد کے نیچے مندر ڈھوڈھ نکالنے کا شغل اور اُردو اور اورنگ زیب کے تنازعات ابھی تھمے بھی نہیں ہیں کہ اُتراکھنڈ میں بھاجپا کی پشکر سنگھ دھامی-سرکار نے اب اُردو-عربی مدارس پر حملہ بول دیا ہے۔ اتراکھنڈ میں 136 مدارس کو سیل کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اُردو اداروں کی فنڈنگ کی جانچ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اُتراکھنڈ ریاست میں مارچ سے اب تک ایسے 136 مدارس کے خلاف کارروائی کی جاچکی ہے جو محکمہ تعلیم یا مدرسہ بورڈ میں رجسٹرڈ نہیں تھے۔ سرکاری اندازوں کے مطابق ریاست میں تقریباً 450 رجسٹرڈ مدارس ہیں جبکہ 500 مدرسے ان دونوں محکموں کی منظوری کے بغیر کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ یہ ادارے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت چلائے جارہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ اُدھم سنگھ نگر میں 64 مدارس سیل کر دیے گئے ہیں جبکہ دہرادون میں، 44، ہریدوار میں 26 اور دو مدارس پوڑی گڑھوال میں سیل کئے گئے ہیں۔ اُتراکھنڈ کی پرشکر سنگھ دھامی حکومت نے ایک بیان میں کہا ہیکہ "غیر قانونی مدارس، مزارات اور تجاوزات کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ اُتر پردیش کی سرحد سے متصل قصبوں میں غیر رجسٹرڈ مدارس کی اطلاع ملی ہے اور ایسے غیر قانونی ادارے سیکورٹی کیلئے سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ اِس سے قبل جنوری میں اُتراکھنڈ حکومت کی جانب سے مدارس کی تصدیقی مہم شروع گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ضلع انتظامیہ مدارس کے مالی ذرائع سمیت مختلف پہلوؤں کا پتہ لگانے کیلئے سروے کر رہی ہے۔ بتا دیں کہ اِس سے قبل 12 مارچ کو اُتراکھنڈ کی بھاجپا اقتدار والی دھامی حکومت نے اُتر پردیش کی یوگی حکومت کی طرز پر ریاست میں مدارس کے خلاف کارروائی تیزی سے آگے بڑھا رہی ہے۔ مدارس کو غیر قانونی بتا کر سیل کیا جارہا ہے۔ رمدارس کے خلاف ریاستی حکومت نے سخت رویہ اپناتے ہوئے گزشتہ 15 دنوں میں 52 سے زائد غیر قانونی مدارس کو سیل کر دیا ہے۔ حکام وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی ہدایت پر غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں۔ غیر قانونی مدارس کے سوال پر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ ریاست میں چل رہے غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ ریاست میں گزشتہ 15 دنوں کے اندر دہرادون کے وکاس نگر میں 12 اور ادھم سنگھ نگر ضلع کے کھٹیما میں 9 غیر قانونی مدارس کو سیل کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ دہرادون کے پچھوادون اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی طور پر مدارس چلائے جانے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی ان دنوں آبادی کی تبدیلیوں کے معاملات بھی اُتراکھنڈ میں کافی دیکھے جارہے ہیں۔ اس کے پیش نظر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اُتراکھنڈ کی اصل شکل کو برقرار رکھنے کیلئے سخت موقف اختیار کیا ہے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ حکومت اُتراکھنڈ میں ایسے غیر قانونی مدارس کے خلاف تحقیقات کیلئے پرعزم ہے۔ تحقیقات میں جو بھی مدرسہ غیر قانونی پا جائے گا، اُس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ سلسلہ مسلسل جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں ایم ڈی ڈی اے (مسوری دہرادون ڈیولپمنٹ اتھارٹی) نے اتراکھنڈ کے دہرادون ضلع میں کئی مدارس کے خلاف کارروائی کی تھی۔ اس کی مخالفت میں مسلم برادری نے دہرادون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کا گھیراؤ کیا تھا اور اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی۔ معاملہ بڑھنے پر پولیس کو بلایا گیا تھا۔ پولیس نے ہنگامہ کرنے والے متعدد لوگوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ جمی علماء※ ہند نے اُتراکھنڈ حکومت کی اس کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ جمعیت کا موقف ہے کہ ان اداروں کو سیل کرنے سے پہلے منتظمین کو نوٹس نہیں دیا گیا۔ جمعیت کے مطابق یہ کارروائی رمضان کے دوران ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب اپنے گھروں ادور ہاسٹل میں مقیم بچے پریشانی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا بچے دوسرے اسکولوں میں منتقل ہوسکیں گے اور دوسرے نصاب میں ضم ہوسکیں گے۔ اُدھر مدرسہ بورڈ کے چیئر پرسن مفتی شمعوم قاسمی نے کہا ہے کہ سیل کئے گئے مدارس کے بچوں کو قریبی اسکولوں اور مدارس میں منتقل کیا جائے گا اور انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کی منتقلی کا عمل شروع کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو تعلیم کا بنیادی حق حاصل ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اس کی خلاف ورزی نہ ہو۔ واضح رہے کہ غیر تسلیم شدہ مدارس دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم ندوالعلماء※ جیسے بڑے مدارس کے تجویز کردہ نصاب کی پیروی کرتے ہیں جبکہ تسلیم شدہ مدارس اُتراکھنڈ ریاستی بورڈز کے تحت آتے ہیں۔ حال ہی میں، ایم ڈی ڈی اے (مسوری دہرادون ڈیولپمنٹ اتھارٹی) کی ٹیم نے اُتراکھنڈ کے دہرادون ضلع میں کئی مدارس کے خلاف کارروائی کی تھی۔ اس کی مخالفت میں گذشتہ دنوں مسلم برادری نے دہرادون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کا گھیراؤ کیا تھا اور اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے مظاہرہ بھی کیا تھا۔ مسلم تنظیموں کا الزام ہے کہ اس وقت رمضان کا مقدس مہینہ چل رہا ہے اور حکام نے جان بوجھ کر ایسی کارروائی کی ہے۔ مسلم تنظیموں نے رمضان کے دوران کی گئی اس کارروائی کو بدنیتی پر مبنی قرار دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ضلعی انتظامیہ نے انہیں نہ تو کوئی نوٹس دیا ہیاور نہ ہی اس کارروائی کے بارے میں کوئی پیشگی اطلاع دی ہے۔ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے کہا کہ اگر ضلعی انتظامیہ نے اس کارروائی کو نہیں روکا تو اُن کے احتجاج میں اضافہ ہوگا۔ مسلم تنظیموں نے ضلع انتظامیہ پر من مانی سے کام لینے کا الزام لگایا ہے۔ اُدھر مسلم آرگنائزیشن کے صدر نعیم قریشی نے کہا ہیکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مساجد اور مدارس کو بند کیا جارہا ہے اور نہ ہی انتظامیہ کوئی اطلاع دے رہی ہے کہ مساجد اور مدارس کو کس ایکٹ کے تحت بند کیا جارہا ہے۔ تمام کارروائی بغیر نوٹس کے کی گئی ہے جو کہیں نہ کہیں انتظامیہ کی ناکامی ہے۔ دراصل، اُتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے سامنے اِن دنوں مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ ماحول سازی میں اُتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ادتیہ ناتھ یوگی، آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما اور اب مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ بن چکے دویندر فڈنویس سے آگے نکلنے کا ایک زبردست چیلنج بنا ہوا ہے جس کو وہ بہت جلد سر کرنا چاہتے ہیں اور پچھلے دنوں اُنہوں نے ریاست میں کچھ مزاروں وغیرہ پر انہدامی کارروائی کے بعد کیا بھی تھا۔ لیکن اب وہ معاملہ پرانا پڑ گیا ہے۔ پشکر سنگھ دھامی بھی ادتیہ ناتھ یوگی کی طرز پر ملک کے وزیر اعظم بننا چاہتے ہیں اور اِس کیلئے وہ کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ آپ کو علم ہوگا ہی کہ اِمسال وزیر اعظم نریندر مودی 75 سال کی عمر کو پار کر جائیں گے اور اُس کے بعد کوئی بھی اُس جگہ کو پُر سکتا ہے۔ بہرکیف، ہم اِن لوگوں کے سیاسی کھیل۔ کرتبوں کی گہرائی میں نہیں جانا جانا چاہتے، ہم صرف یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اُتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو اُردو-عربی مدارس کو سیل کرنے سے کیا حاصل ہوگا۔ جہاں تک غیر ملکی فنڈنگ کا معاملہ ہے تو اُنہیں پتہ کرنا چاہئے کہ ایسا کیونکر ہورہا ہے اور کب سے ہورہا ہے؟ کیا مدارس کو غیر ملکی فنڈنگ اُنہی کے دور اقتدار میں حاصل ہوئی ہے یا اُس سے بھی پہلے سے ہورہی ہے؟ کیونکہ 2021 سے تو وہ خود ہی ریاست کے چیف ہیں، پھر کیسے مدارس کو غیر ملکی فنڈنگ مل گئی؟ اگر ایسا ہے تو یہ ایک بیحد سنگین مسئلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کو خود آگے آکر میڈیا کو بتانا چاہئے کہ اُن کے رہتے ہوئے ایسا کیوں کر ہوا؟ اگر یہ محض افواہ بھر ہے تو پھر اُنہیں صاف-صاف کہہ دینا چاہئے کہ ایسا نہیں ہوا ہے۔ پھر مسلم مدارس پر بے وجہ غصہ اُتارنے کا کیا مطلب رہ جاتا ہے؟ ویسے بھی تعلیم ایک ایسا چراغ ہے جو اندھیرے میں روشنی دیتا ہے، قوموں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے اور انسان کو شعور اور شعائر کی بلندیوں پر لے جاتا ہے۔ مگر جب وہی تعلیم کسی سیاسی یا انتظامی کھیل کا شکار بن جائے تو وہ چراغ بجھنے لگتا ہے، اُس کے ستون لرزنے لگتے ہیں۔

کے کے آر اور ایس آر ایچ کی جیت کے ساتھ فارم میں واپسی پر نظر ہوگی

کولکاتہ، 2 اپریل (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 15ویں میچ میں جمعرات کو ایڈن گارڈنز میں آمنے سامنے ہوں گے، جس میں دونوں ٹیمیں جیت کے ساتھ فارم میں واپسی کرنا چاہیں گی۔ کے کے آر کی بلے بازی اس سیزن میں ایک بڑی پریشانی کا باعث رہی ہے، جس میں ان کا مڈل آرڈر نا کام رہا ہے۔ کوئنٹن ڈی کاک واحد مستقل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑی رہے ہیں، جب کہ سنیل نارائن اب بھی اوپنر کے طور پر اپنے کردار کو ایڈجسٹ کر رہے ہیں۔ وینکٹیش ایئر، رنکو سنگھ، اور آندرے رسل متاثر کن اننگز کھیلنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ممبئی انڈینز کے خلاف ٹیم کی حالیہ شکست، جہاں وہ صرف 116 رنز پر ڈھیر ہوگئی، نے ان کی کمزوریوں کو مزید بے نقاب کر دیا ہے۔ دوسری طرف، ایس آر ایس کے پاس ایک طاقتور بلے بازی یونٹ ہے جو چند ہی اوورز میں کھیل کو اپنے قبضے میں لے سکتی ہے۔ تاہم، گزشتہ دو میچوں میں ان کے جارحانہ انداز نے الٹا اثر دکھایا ہے۔ اس میچ میں ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما کے کردار اہم ہوں گے جبکہ ہینرک کلاسن اور انیکیت ورما نے مڈل اور لوئر آرڈر میں تیزی لانے کی صلاحیت دکھائی ہے۔ ایس آر ایچ آئی پی ایل 2024 کے فائنل میں کے کے آر سے اپنی دل توڑنے والی شکست کے بعد حساب برابر کرنے کے لئے بے چین ہوگا۔ اس شکست کی یاد پیٹ کمنز کی ٹیم کے لیے اضافی محرک کا کام کرے گی، جو شروع سے ہی میچ پر حاوی ہونے کی کوشش کرے گی۔ ان کی بلے بازی کے مسائل کے باوجود، کے کے آر کا بولنگ اٹیک ایک مضبوط فریق ہے۔ سنیل نارائن اور ورون چکرورتی درمیانی اوورز میں اہم ہوں گے۔ نارائن کا ایڈن گارڈنز میں 60 میچوں میں 6.33 کی اکانومی میں 71 وکٹیں لینے کا ریکارڈ انہیں ایک زبردست خطرہ بنا دیتا ہے۔ اسپینسر جانسن، ویبھو اروڑہ اور ہرشیت رانا کی تیز گیند بازی کی تکڑی نے بھی مخالف بلے بازوں کو روکنے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جب کہ ایس آر ایچ کی بیٹنگ ان کی سب سے بڑی طاقت رہی ہے، ان کا بولنگ اٹیک مستقل مزاجی کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ محمد شامی اور پیٹ کمنز کو کے کے آر کے بلے بازوں کو رنز بنانے سے روکنے کے لیے جلد ہی اپنی لے حاصل کرنی ہوگی۔ گزشتہ میچ میں متاثر کرنے والے نوجوان لیگ اسپنر ذیشان انصاری ایڈن گارڈنز کی پچ پر اہم کھلاڑی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہرشل پٹیل واحد مسلسل بہتر کارکردگی دکھانے والے گیند باز رہے ہیں، جنہوں نے ڈیتھ اوورز میں اپنے تغیرات کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا ہے۔ ایڈن گارڈنز روایتی طور پر بلے بازوں کو ترجیح ملتی ہے، جہاں پہلی اننگ میں اوسط اسکور 167 رن رہا ہے۔ تاہم، حالیہ ہائی اسکور والے میچز سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیموں کو 200-190 کے درمیان اسکور کرنا چاہیے۔ مختصر حدود پاور ہٹرز کے لیے ایک اضافی فائدہ فراہم کرتی ہیں۔ بارش کی رکاوٹ کے بغیر موسم گرم رہنے کی توقع ہے۔ دونوں ٹیمیں جیت کے لیے بے تاب ہیں اس لیے میچ کافی قریبی ہونے کی امید ہے۔ اگر کے کے آر ہیڈ، ابھیشیک شرما اور کلاسن کو جلدی روک لیتا ہے، تو ان کے پاس واپسی کرنے کا ایک اچھا موقع ہے۔ تاہم، اگر ایس آر ایچ کی بلے بازی لے میں آجاتی ہے، تو وہ جیت سکتے ہیں۔ ایس آر ایچ کا ممکنہ الیون: ٹریوس ہیڈ، ابھیشیک شرما، ایشان کشن، نتیش کمار ریڈی، ہینرک کلاسن (وکٹ کیپر)، انیکیت ورما، ابھینو منوہر، پیٹ کمنز (کپتان)، ذیشان انصاری، ہرشل پٹیل، محمد شامی امپیکٹ پلیئر: ایڈم زمپا/ ویان مولڈر ممکنہ کے کے آر الیون: کوئنٹن ڈی کاک (وکٹ کیپر)، سنیل نارائن، اجنکیا رہانے (کپتان)، وینکٹیش ایئر، رنکو سنگھ، آندرے رسل، رمندیپ سنگھ، اسپینسر جانسن، ہرشیت رانا، ویبھو اروڑہ، ورون چکرورتی امپیکٹ پلیئر: انگکرش رگھوونشی۔

کوفنٹری کا آئی او سی صدر منتخب ہونا قابل ستائش: ووس

لوزان، سوئٹزرلینڈ، 2 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی گھڑ سواری فیڈریشن (ایف ای آئی) کے صدر انگمارڈی ووس نے منگل کو کرسٹی کوفنٹری کے نئے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے صدر منتخب ہونے کی تعریف کرتے ہوئے اسے دنیا کے لیے ایک واضح پیغام قرار دیا۔ دو روزہ ایف ای آئی فورم کے بعد ایک پریس کانفرنس میں ڈی ووس نے کہا، "پہلے مرحلے میں انتخاب جیتنے کے لیے کرسٹی کوفنٹری کو مبارکباد، جو مجھے لگتا ہے کہ یہ بیرونی دنیا کو ایک بہت ہی واضح پیغام دیتا ہے کہ آئی او سی میں کسی قسم کی ہم آہنگی ہے۔" زمبابوے کی اولمپین کوفنٹری 20 مارچ کو یونان میں 144ویں آئی او سی سیشن کے بعد آئی او سی کی پہلی خاتون افریقی صدر بنیں۔ ڈی ووس نے کہا کہ انہوں نے ووٹنگ سے پہلے کوفنٹری کے ساتھ وسیع بحث کی۔ "ہم نے نئے صدر کے لیے ہماری ترجیحات کے بارے میں بات کی۔ وہ بنیادی طور پر اس بات پر متفق تھیں کہ توجہ دوبارہ کھیلوں پر ہونی چاہیے۔ آئی او سی کا بنیادی کام اولمپک کھیلوں کا انعقاد ہے اور ہمارا ماننا ہے کہ لوگوں کو اس سمت مزید آگے بڑھنا چاہیے۔" 2025 ایف ای آر فورم نے 2028 لاس اینجلس اولمپک کے لیے اہلیت کے نظام، جمپنگ، ایونٹنگ، ڈرائیونگ اور پیرا ڈرائیونگ کے لیے قوانین کی تازہ کاری اور ایک اسٹریٹجک ڈریسیج ایکشن پلان جیسے اہم موضوعات پر بات کی۔ لاس اینجلس 2028 اولمپک اور پیرا اولمپک ٹیم اور انفرادی مقابلوں کے لیے اہلیت کی مدت جرمنی کے آچن میں 2026 ایف ای آر ورلڈ چیمپئن شپ سے شروع ہوگا اور 31 دسمبر 2027 کو ختم ہوگا۔ ڈی ووس کو اپریل 2024 میں 48ویں اے ایس او آئی ایف جنرل اسمبلی میں ایسوسی ایشن آف سمر اولمپک انٹرنیشنل فیڈریشنز (اے ایس او آئی ایف) کے صدر کے طور پر منتخب کیا گیا تھا، اور یکم جنوری 2025 کو باضابطہ طور پر انکی چار سالہ مدت کا آغاز ہوا۔

ہاکی انڈیا نے خواتین کے قومی کوچنگ کیمپ کیلئے 40 ممکنہ کھلاڑیوں کا اعلان کیا

بنگلورو، 2 اپریل (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے یہاں سائی میں جاری سینئر خواتین کے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے بدھ کو 40 کھلاڑیوں کے کور گروپ کا اعلان کیا۔ 23 مارچ کو شروع ہونے والے اس کیمپ میں ابتدائی طور پر 65 ممکنہ کھلاڑی شامل تھے۔ پچھلے دو ہفتوں کے ان کی کارکردگی کی بنیاد پر اب گروپ کو کم کر کے 40 کھلاڑیوں تک محدود کیا گیا ہے۔ موجودہ کور گروپ کے 28 کھلاڑیوں نے اپنی جگہ برقرار رکھی ہے، جبکہ 15ویں سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ میں ان کی شاندار کارکردگی اور ابتدائی قومی تربیتی کیمپ میں ان کی کوششوں کی بنیاد پر کور گروپ سے باہر سے 12 نئے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ گول کیپنگ کے شعبے میں سویتا، بیچو دیوی کھاریبام، بنسری سولنکی اور مادھوری کینڈو جیسے چار معروف نام ہیں، جنہوں نے کور گروپ میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ ان کے ساتھ آسام ہاکی کی سوویتا سکسینہ بھی ہیں، جنہیں قومی چیمپئن شپ میں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے انعام دیا گیا ہے۔ دفاع میں، موجودہ کور گروپ کی آٹھ کھلاڑیوں میں مہما چودھری، نکی پردھان، سشیلا چانو پکھرامبم، ادیتا، اشیکا چودھری، جیوتی چھتری، جیوتی اور اکشیتا اباسو دھیکالے کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس دوران، ہاکی بنگال سے انجنا ڈنگڈنگ اور منی پور ہاکی سے سمن دیوی تھوڈام کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ مڈفیلڈ یونٹ میں ویشنوائی وٹھل فالکے، نیہا، سلیمہ ٹیٹے، منیشا چوہان، اجمینا کجور، سنلیٹا ٹوپو، لالریمسامی، شرمیلا دیوی اور بلجیت کاور جیسے تجربہ کار نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، چار نئے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کے بعد کیمپ میں جگہ بنائی ہے جن میں ہاکی بنگال سے سجاتا کجور، ہاکی جھارکھنڈ سے مہیما ٹیٹے اور الکبیلا رانی ٹوپو اور یوپی ہاکی سے پوجا یادو شامل ہیں۔ فارورڈز میں ٹیم نے دیپکا سورینگ، نوینیت کور، سنگیتا کمار، دیپکا، رتوجا دادا سو بھ پسل، بیوٹی ڈنگڈنگ اور ممتا خان کو برقرار رکھا ہے، جنہوں نے مسلسل شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ ان کے ساتھ پانچ نئی حملہ آور صلاحیتیں اوڈیشہ سے دیپکا ٹوپو، ہاکی مدھیہ پردیش سے رتیکا سنگھ، ہاکی کرناٹک سے انو اور چندنا جگدیش اور ہاکی مہاراشٹر سے کاجل سدھشیو اٹپڈکر شامل ہیں۔ سلیکشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے چیف کوچ ہرندر سنگھ نے کہا، "سلیکٹروں اور ٹیم نے دستیاب بہترین 40 کھلاڑیوں کو منتخب کرنے کا بہترین کام کیا ہے۔ قومی چیمپئن شپ کے بعد، ہمیں یقین ہے کہ ہم نے کچھ اچھے باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ طویل عرصے تک ملک کی خدمت کریں گے۔"

ایل ایس جی کے گیندباز دگویش سنگھ پر جرمانہ

لکھنؤ، 2 اپریل (یو این آئی) لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے گیندباز دیگویش سنگھ پر منگل کی رات بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکانہ کرکٹ اسٹیڈیم میں پنجاب کنگز کے خلاف میچ کے دوران آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انہیں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی ملا ہے۔ دگویش سنگھ نے ضابطہ 2. 5 کے تحت لیول 1 کے جرم کا اعتراف کیا اور میچ ریفری کی منظوری کو قبول کیا۔ لیول 1 کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کے لیے میچ ریفری کا فیصلہ حتمی ہے۔ اس دوران پنجاب کنگز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لکھنؤ سپر جائنٹس کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی۔ انہوں نے 172 رنز کا ہدف صرف 16.2 اوورز میں حاصل کر لیا۔ پربھسمرن سنگھ اور شریس ایئر نے تیز نصف سنچریاں بنا کر 22 گیندیں باقی رہ کر آرام سے جیت کو یقینی بنایا۔ اس جیت کے ساتھ، پنجاب کنگز نے لیگ میں اپنا ناقابل تسخیر برتری سلسلہ جاری رکھا اور سیزن کے آغاز میں خود کو مضبوط دعویدار کے طور پر قائم کیا۔

برطانیہ کی جونز کولمبیا میں کورٹ پر گر کر زخمی

بوگوٹا، 2 اپریل (یو این آئی) برطانیہ کی کھلاڑی فرین جونز کو کولمبیا میں میچ کے دوران گرنے کے بعد وہیل چیئر پر کورٹ سے باہر نکالا گیا۔ 24 سالہ کھلاڑی بوگوٹا میں فیصلہ کن تیسرے سیٹ کے نویں گیم میں سروس کرنے کی کوشش کر رہی تھیں، کہ اچانک وہ فرش پر گر گئیں۔ برطانیہ کی نمبر پانچ کھلاڑی جونز کولسانیتاس کپ کے پہلے راؤنڈ کے میچ کو مکمل نہیں کر پائیں۔ کولسانیتاس کپ کے بیان میں کہا گیا، جسمانی مسئلے کی وجہ سے فرانسسکا جونز نے جولیا ریرا کے خلاف میچ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

ڈفی آئی سی سی ٹی 20 گیندبازی رینکنگ میں سرفہرست

دبئی، 2 اپریل (یو این آئی) ویلنگٹن میں پاکستان کے خلاف آخری میچ میں اپنی ٹیم کی شاندار فتح میں اہم کردار ادا کرنے والے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز جیکب ڈفی نے آئی سی سی مردوں کی ٹی 20 گیند بازی رینکنگ میں سرفہرست مقام حاصل کر لیا ہے۔ ڈفی نے ویسٹ انڈیز کے اسپنر عقیل حسین کو سرفہرست سے ہٹا کر یہ مقام حاصل کیا۔ ڈفی نے پچھلے ہفتے سات پوزیشن کی چھلانگ لگائی تھی اور ایڈم زمپا کے ساتھ مشترکہ طور پر پانچویں مقام پر پہنچے تھے اور اس ہفتے انہوں نے حسین کے علاوہ وانندو ہسرنگا، عادل راشد اور ورن چکرورتی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے 18 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں، جن میں اوپننگ بلے باز حسن نواز اور تیسرے نمبر کے بلے باز عمر یوسف کی وکٹیں شامل ہیں۔ بین سیئرز بھی گیند بازوں کی فہرست میں 21 پوزیشنز اوپر چڑھ کر 46ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ٹم سیفرٹ نے 38 گیندوں پر چھ چوکے اور 10 چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 97 رن کی اننگز کھیل کر بلے بازوں کی فہرست میں اپنے کیریئر کی بہترین آٹھویں رینکنگ حاصل کی ہے۔ ان کے اوپننگ پارٹنر فن ایلن ایک پوزیشن اوپر چڑھ کر 15ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پاکستان کے لیفٹ آرم اسپنر سفیان مقیم 25 درجے بہتری کے ساتھ 86ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ اس رینکنگ میں نیوزی لینڈ اور پاکستان کے درمیان نیپئر میں کھیلا جانے والا پہلا ون ڈے بھی شامل ہے جو گھریلو ٹیم نے 73 رنز سے جیتا تھا۔ مارک چیپ مین نے 111 گیندوں پر 13 چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 132 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی جس کی وجہ سے وہ 24 درجے کی چھلانگ لگا کر 78ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ دریں اثناء پاکستانی بلے باز سلمان آغا 58 رنز کی اننگز کے بعد چھ درجے کی چھلانگ لگا کر 37ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں پاکستان کے تیز گیند باز حارث رؤف 38 رنز کے عوض 2 وکٹیں لے کر 9 درجے بہتری کے بعد 16ویں نمبر پر آ گئے ہیں جبکہ نسیم شاہ ایک درجے کی چھلانگ لگا کر 42ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز ولیم اورورک (15 درجے کی بہتری کے ساتھ 56ویں نمبر پر) اور ڈفی (14 پائیدان کی بہتری کے ساتھ 95ویں نمبر پر) بھی فہرست میں آگے بڑھ گئے ہیں۔

رونالڈو نے برازیل سے گارڈیولا کی معیاد کار میں توسیع کی درخواست کی

ریو ڈی جنیرو، 2 اپریل (یو این آئی) برازیل کے سابق اسٹرائیکر رونالڈو نے برازیل فٹ بال کنفیڈریشن (سی بی ایف) سے نیشنل ٹیم کے مینیجر کے طور پر مینچسٹر سٹی کے پیپ گارڈیولا کے معاہدے کو آگے بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ دوسری طرف، گارڈیولا نے بار بار سیلیکاؤ سے جوڑنے کی افواہوں کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے پچھلے سال نومبر میں دو سال کے لیے مینچسٹر سٹی کے ساتھ معاہدہ بڑھانے پر دستخط کیے تھے۔ تاہم، رونالڈو نے سی بی ایف سے 54 سالہ گارڈیولا کو نہ چھوڑنے کی درخواست کی، جنہیں وسیع پیمانے پر اب تک کے سب سے عظیم مینیجروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ رونالڈو نے برازیل کے بینڈ ٹی وی سے کہا، "میں کوشش کروں گا، لیکن یہ واقعی سی بی ایف کی نسبت بہت تیزی سے کیا جانا چاہیے۔ میں گارڈیولا،

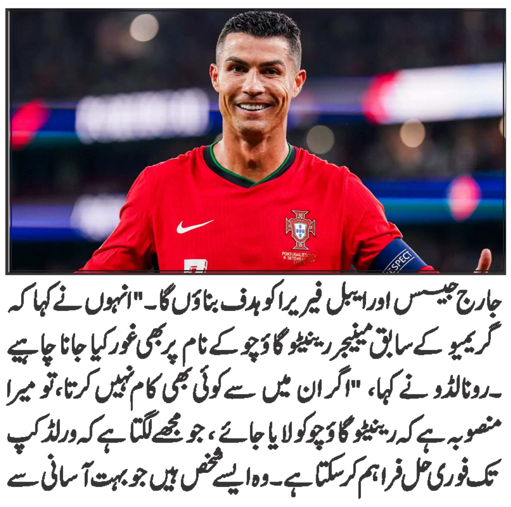

جارج جیسس اور ابیل فیریرا کو ہدف بناؤں گا۔" انہوں نے کہا کہ گریمیو کے سابق مینیجر رینیٹو گاؤچو کے نام پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ رونالڈو نے کہا، "اگر ان میں سے کوئی بھی کام نہیں کرتا، تو میرا منصوبہ ہے کہ رینیٹو گاؤچو کو لایا جائے، جو مجھے لگتا ہے کہ ورلڈ کپ تک فوری حل فراہم کر سکتا ہے۔ وہ ایسے شخص ہیں جو بہت آسانی سے ٹیم کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں اور موجودہ صورتحال کو بدل سکتے ہیں۔" برازیل گزشتہ جمعہ سے مینیجر کے بغیر ہے، جب ورلڈ کپ کوالیفائر میں ارجنٹائن کے خلاف ٹیم کی 1-4 کی شکست کے بعد ڈوریول جونیئر کو برخاست کر دیا گیا تھا۔ پانچ بار کے ورلڈ کپ چیمپیئن اس وقت جنوبی امریکی علاقے کی کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں چوتھے نمبر پر ہیں، جو ارجنٹائن سے 10 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ رونالڈو نے کوچز کے لیے سی بی ایف کے رویے پر بھی تنقید کی، انہوں نے کہا کہ موجودہ قومی تربیتی پروگرام برازیل جیسے بڑے ملک کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ انہوں نے کہا، "موجودہ اکیڈمی نصاب کافی بڑا نہیں ہے۔ اسے 27 ریاستوں میں پھیلانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے نوجوانوں کو بہتر طریقے سے تربیت دے سکیں۔"

کینو نے فلیومیننس کو پہلے میچ میں فتح دلائی

ریو ڈی جینیرو، 2 اپریل (یو این آئی) ارجنٹائن کے تجربہ کار اسٹرائیکر جرمن کینو نے پہلے ہاف میں گول کر کے فلیومیننس کو منگل کو کوپا سڈا میریکانا کے گروپ مرحلے کے پہلے میچ میں ونس کیلڈاس کے خلاف 0-1 سے فتح دلائی۔ جان ایریاس کے کراس کے بعد گول سے دور بھاگتے ہوئے کینو نے 31ویں منٹ میں 15 گز کی دوری سے ہیڈر مار کر برازیل کی ٹیم کو برتری دلائی۔ کولمبیا کی ٹیم کے پاس دوسرے ہاف میں برابر کرنے کے کئی مواقع تھے، لیکن فلیومیننس کے گول کیپر فیبیو نے چھ گول بچا کر انہیں ناکام کر دیا۔ اس دوران، وکٹر ابریگو اور ڈیگو ڈیلیوس نے دوسرے ہاف میں گول کر کے بولیویا کے نیشنل پوتوسی کو ارجنٹائن کے کلب انڈیپینڈینٹے کے خلاف 0-2 سے فتح دلائی۔ مونٹی ویڈیو میں، دفاعی کھلاڑی گوستاوو ورگاس نے 91ویں منٹ میں گول کر کے پیراگوئے کے گوارانی کو بوستون ریور کے ساتھ 3-3 سے برابر کر دیا۔

ہدایت کار بننا چاہتے تھے اجے دیوگن

ممبئی، یکم اپریل (یو این آئی) بالی وڈ کے معروف ایکشن مین یعنی اجے دیوگن اپنی بہترین اداکاری کی بدولت تقریباً تین دہائیوں سے ناظرین کے دلوں پر حکومت کر رہے ہیں۔ یہ بات کم لوگوں کو ہی جانتے ہیں کہ اجے پہلے ہدایت کار بننا چاہتے تھے۔ اجے دیوگن کا اصل نام وشال دیوگن ہے۔ اجے کی پیدائش دہلی میں 2 اپریل 1969 میں ہوئی تھی۔ ان کے والد ویرو دیوگن ہندی فلموں کے معروف اسٹنٹ مین تھے جبکہ ان کی ماں وینا دیوگن نے ایک دو فلموں کی فلمسازی بھی کی تھی۔ گھر میں فلمی ماحول ہونے کے سبب اجے دیوگن کا رجحان فلموں کی جانب مائل ہو گیا تھا اور وہ فلم ڈائریکٹر بننے کا خواب دیکھنے لگے۔ اجے دیوگن نے ممبئی کے مٹھی بھائی کالج سے گریجویشن کی۔ اس کے بعد وہ فلم ڈائریکٹر شیکھر کپور کے ساتھ اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے طور پر کام کرنے لگے۔ اسی دوران ان کی ملاقات ککو کوہلی سے ہوئی جو ان دنوں اپنی نئی فلم پھول اور کانٹے کی کاسٹنگ میں مصروف تھے اور ایک ایسے اداکار کی تلاش میں تھے جو رومانی کردار کے ساتھ ساتھ ایکشن کے مناظر بھی بخوبی ادا کر سکے۔ اجے دیوگن کے بارے میں انہیں پتہ چلا تھا کہ وہ ایکشن اور رقص کرنے میں ماہر ہیں۔ انہوں نے اجے کو فلم میں ہیرو کے کردار کی پیش کش کی جو انہوں نے قبول کر لی۔ اپنی پہلی ہی فلم کی کامیابی کے بعد اجے دیوگن شائقین میں اپنی منفرد شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ پھول اور کانٹے کی کامیابی کے بعد اجے کی شبیہ ایک ایکشن ہیرو کے طور پر بن قائم ہو گئی۔ اس فلم کے بعد فلمساز اور ہدایت کاروں نے انہیں ایک ایکشن ہیرو کے طور پر اپنی فلموں میں پیش کر کے خوب کمائی کی۔ ان فلموں میں جگر، پلیٹ فارم، شکتی مان اور ایک ہی راستہ جیسی فلمیں شامل ہیں۔ 90 کی دہائی میں اجے دیوگن پر یہ الزام لگنے لگا کہ وہ صرف لڑائی اور ایکشن فلمیں ہی کر سکتے ہیں۔ اس امیج سے باہر نکلنے میں ان کی مدد ہدایت کار اندر کمار نے کی۔ انہوں نے سال 1997 میں ان کے ساتھ فلم عشق بنائی جس میں انہوں نے اجے سے کامیڈی کرا کے ان کے نقادوں کے منہ پر تالے لگا دیئے۔ سال 1998 اجے کے فلمی کیریئر کا اہم سال ثابت ہوا۔ اس برس انہیں مہیش بھٹ کی فلم 'زخم' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں وہ اپنی بہترین اداکاری سے نہ صرف شائقین بلکہ نقادوں کے دل بھی جیتنے میں کامیاب رہے۔ اس فلم کے لئے انہیں بہترین اداکار کے قومی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1998 میں ہی اجے دیوگن کے فلمی سفر کی ایک اور اہم ہٹ فلم میجر صاحب ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں انہیں پہلی بار سپر اسٹار امیتابھ بچن کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں شہنشاہ امیتابھ کی موجودگی کے باوجود اجے دیوگن اپنی باصلاحیت اداکاری سے شائقین کے دل جیتنے میں کامیاب رہے۔ سال 1999 میں سنجے لیلا بھنسالی کی فلم ہم دل دے چکے صنم اجے دیوگن کے کیریئر کی ایک اور ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ سلمان خان اور ایشوریہ رائے جیسے بہترین فنکاروں کی موجودگی میں بھی اجے دیوگن نے اپنی سنجیدہ اداکاری سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ ایکشن اور رومانی کرداروں کے ساتھ سنجیدہ کردار بھی بخوبی ادا کر سکتے ہیں۔ اس فلم میں شاندار اداکاری کے لئے وہ فلم فیئر ایوارڈ کے لئے نامزد کئے گئے۔ سال 1999 میں اجے کو اپنے والد ویرو دیوگن کے بینر تلے بنی فلم ہندوستان کی قسم میں کام کرنے کا موقع ملا۔ حالانکہ یہ فلم ٹکٹ کھڑکی پر ناکام ثابت ہوئی لیکن فلم میں انہوں نے اپنی اداکاری سے شائقین کو کافی متاثر کیا۔ سال 2000 میں اجے دیوگن نے فلمسازی کے شعبے میں قدم رکھا اور فلم راجو چاچا کی فلمسازی کی۔ کمزور اسکرپٹ اور ہدایت کاری کے سبب یہ فلم بھی ناکام ثابت ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے سال 2008 میں فلم یومی اور ہم کی فلمسازی اور ہدایت کاری کی۔ سال 2009 میں اجے دیوگن کے بینر تلے بنی فلم آل دی بیسٹ ریلیز ہوئی جو ایک سپر ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ سال 2002 میں اجے دیوگن کے فلمی کیریر کی ایک اور سپر ہٹ فلم 'کمپنی' ریلیز ہوئی۔ رام گوپال ورما کے بینر تلے بنی اس فلم میں وہ انڈر ورلڈ ڈان کے کردار میں نظر آئے۔ اس فلم میں بہترین اداکاری کے لئے وہ فلم فیئر کے بہترین اداکار کے ایوارڈ کے لئے نامزد بھی کئے گئے۔ سال 2002 میں ہی اجے کی ایک اور اہم فلم دی لیجنڈ آف بھگت سنگھ ریلیز ہوئی۔ راج کمار سنتوشی کی ہدایت کاری بننے والی اس فلم میں انہوں نے بھگت سنگھ کے کردار کو پردہ سیمیں پر پیش کیا۔ اس فلم کے لئے انہیں فلم فیئر کے کرٹک ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ساتھ ہی وہ اپنے فلمی سفر میں دوسری بار بہترین اداکار کے قومی ایوارڈ سے بھی نوازے گئے۔ سال 2003 اجے کے فلمی کیریر کا ایک اور اہم سال ثابت ہوا۔ اس برس ان کی فلم گنگا جل ریلیز ہوئی۔ پرکاش جھا کی یہ فلم بہار میں جرائم کے پس منظر پر مبنی فلم تھی۔ اس فلم میں اجے نے ایک پولیس سپرنٹنڈنٹ کا کردار ادا کیا تھا جو صوبے میں پھیلے جرائم کو ختم کر دیتا ہے۔ سال 2006 میں اجے کی فلم اومکارا ریلیز ہوئی۔ یہ فلم بھی سپرہٹ ثابت ہوئی۔ وشال بھاردواج کی ہدایت کاری والی یہ فلم شیکسپئر کے مشہور ڈرامے اوتھیلو پر مبنی تھی اس فلم میں وہ مرکزی کردار میں نظر آئے۔ اس فلم میں انہوں نے اپنی سنجیدہ اداکاری سے ناظرین کے ساتھ ساتھ مبصرین کے دل بھی جیتنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے گول مال، گول مال رٹرن، اتیتھی تم کب جاؤ گے، راج نیتی، ونس اپون اے ٹائم ان ممبئی، گول مال۔3، سنگھم، سنگھم رٹرن، بول بچن، سن آف دی سردار جیسی کئی سپر ہٹ فلموں میں کام کیا۔ فلموں میں اجے کی جوڑی اداکارہ کاجول کے ساتھ کافی پسند کی گئی۔ سال 1999 میں اجے اور کاجول رشتہ ازدواج میں بندھ گئے۔ سال 2017 میں اجے دیوگن کے سپر ہٹ فلم گول مال کے سیکول گول مال اگین ریلیز ہوئی۔ اس فلم نے تقریباً 200 کروڑ روپے کی کمائی کی۔ اس کے علاوہ اجے کی فلم ریڈ ریلیز ہوئی ہے۔ یہ فلم بھی باکس آفس پر ہٹ ثابت ہوئی ہے۔ اجے کی دیگر فلموں میں ہیلی کاپٹر ایلا، سمبا، سوریہ ونشی، آر آر آر، درشیم 2 اور بھولا شامل ہیں۔

The Daily "Jawandost" Jaunpur, Printer Publisher, Managing Editor (Kelash nath) Trun Mitra Prakashan Pvt.Lemited for India express, 26 industrial area, Kanpur road Lucknow Published Office Jawandost 23 Jahangrirabad Mention , Ashok road Hazaratganj Lucknow, Resedent Editor (Afroz Rizvi) Full responsibility for editing p.R. B is under ther Act. Any dispute arising out of this shall be tried in Lucknow court. RNI No: UPURD/2007/22769, Phone-0522-4067598, 4066898 , Mob-9415281812, E-mail:jawandostud@gmail.com